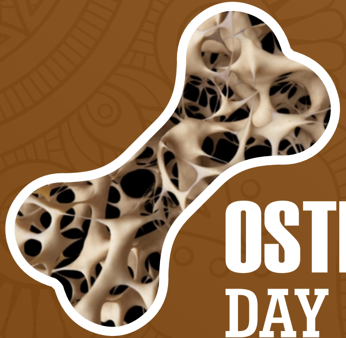

October20

WORLD OSTEOPOROSIS DAY

سکھو راولپنڈی

ماہنامہ کمال

اکتوبر، نومبر 2017ء

07	ہڈیوں کا گلنا سڑنا / آسٹیوپروس
12	چکن گنیا (Chikun Gunya)
15	بیلاڈونا اور اسکی خصوصیات
21	ذیابیطس

نہیں تیرا نشیمن قصرِ سُلطانی کے گنبد پر
تُو شاہیں ہے بسیرا کر پہاڑوں کی چٹانوں پر

۹ نومبر

یوم اقبال

Kamal Laboratories
ISO 9001-2008 Certified

KAMAL DROPS SERIES

KL-1	**HEPAR-1** FOR ALL TYPE OF INFLAMMATIONS	ہر قسم کی سوزش اور ورم کیلئے
KL-2	**AUROART** FOR HIGH BLOOD PRESSURE	ہائی بلڈ پریشر کیلئے
KL-3	**HYPOTEN** FOR LOW BLOOD PRESSURE	لو بلڈ پریشر کیلئے
KL-4	**SYZOPHOS** MOST EFFECTIVE FOR DIABETES (SUGAR CONTROL)	ذیابیطس کیلئے نہایت ہی مفید دوا
KL-5	**BROMO-5** FOR ACNE & PIMPLES	چہرے کے کیل مہاسے اور چھائیوں کیلئے
KL-6	**ROBINIA** FOR GASTRIC &PEPTIC ULCER	معدہ اور انتڑیوں کے السر کیلئے
KL-7	**ALOE-7** FOR HAEMORROIDES & PILES	ہر قسم کی خونی و بادی بواسیر کیلئے
KL-8	**HYOCIN-D** FOR SPOSMODIC & COLIC PAINS	تشنجی، قولنجی دردوں کیلئے
KL-9	**MENSU-D-ODS** FOR AMMENORRHOEA & UTRINE DISORDER	ماہواری کی جملہ تکالیف کیلئے
KL-10	**GRIPPE-10** FOR INTENSE FLUE & COLD	شدید زکام، نزلہ اور انفلوئنزا کیلئے
KL-11	**RALIA** FOR CONTROL OF ASTHMA	دمہ اور سانس کی تنگی کیلئے
KL-12	**FLIXIN** FOR ALL TYPE OF WORMS	پیٹ کے ہر قسم کے کیڑے اور چنونوں کیلئے
KL-13	**EMESIS** FOR NAUSEA & VOMITING	قے، متلی اور تشنجی مروڑ کیلئے
KL-14	**FEBRO** FOR ALL TYPE OF FEVER	ہر قسم کے بخار کیلئے
KL-15	**FUCO-15** FOR OBESITY & FATNESS	موٹاپا اور جسم سے چربی دور کرنے کیلئے
KL-16	**HELONA** FOR LEUCORRHOEA & UTRINE AFFECTIONS	لیکوریا اور رحم کی تکلیف کیلئے
KL-17	**SPISAN** FOR MIGRAINE & HEADACHE	سر درد بالخصوص آدھے سر کے درد کیلئے
KL-18	**GALL-B** FOR LIVER & GALL BLADDER AFFECTIONS	پتہ کی پتھری اور جگر کی جملہ خرابیوں کیلئے
KL-19	**ALERGIN** FOR ALLERGY & SINUS AFFECTIONS	الرجی کی وجہ سے آنکھوں اور ناک سے پانی کے اخراج کیلئے
KL-20	**ACOCARD** FOR CHEST PAIN & ANGINA	دل کے درد اور چھاتی میں درد کیلئے

مسلسل اشاعت کا 43 واں سال

شمارہ نمبر 10/11

جلد نمبر 43

ماہنامہ کمال سکھو راولپنڈی

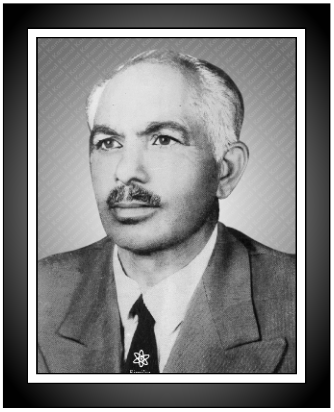

بانی و یادگار پروفیسر ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد بشیر قریشی (مرحوم)

اکتوبر، نومبر 2017ء

اس شمارے میں

نمبر شمار	مضامین	مصنف	صفحہ نمبر
.01	نعت رسول مقبول ﷺ	کتاب "سحر انگیز نعتوں کا تبلیغی اجتماع"	05
.02	اداریہ	ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری محمد رمضان	06
.03	ہڈیوں کا گلنا سڑنا / آسٹیوپروس	ہومیو پیتھک ڈاکٹر جاوید اقبال	07
.04	چکن گنیا (Chikun Gunya)	ہومیو پیتھک ڈاکٹر اکبر این کاشف	12
.05	بیلاڈونا اور اسکی خصوصیات	ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد یونس قریشی	15
.06	ذیابیطس	ہومیو پیتھک ڈاکٹر جاوید اقبال	21
.07	کمال نیوز	ادارہ	25

چیف ایڈیٹر: ہومیو پیتھک ڈاکٹر پرویز اختر قریشی

مجلس ادارت

ہومیو پیتھک ڈاکٹر عبداللطیف شاہد | ہومیو پیتھک ڈاکٹر خالد جاوید قریشی

ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی | ہومیو پیتھک ڈاکٹر ابرار احمد قریشی

سب ایڈیٹر: ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری محمد رمضان

رابطہ برائے معلومات: +92 343 582 3645 ramzanbk@gmail.com

گرافک ڈیزائنر: محمد سلیمان خان

کمپوزر: دانیال افتخار بھٹی

دائرے کے اندر سرخ نشان کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا سالانہ چندہ ختم ہو چکا ہے۔ اگلے ماہ کا شمارہ آپ کو وی پی ارسال کیا جائے گا۔

قیمت فی پرچہ -/30 روپے | زرِ تعاون سالانہ -/300 روپے

ہیڈ آفس: دفتر ماہنامہ کمال، 11 شامی روڈ، سول لائنز، راولپنڈی

kamallab@comsats.net.pk | 051-5120814 | 051-111 00 1967

ہومیو پیتھک ڈاکٹر پرویز اختر قریشی نے ایس ٹی پرنٹرز، دریا آباد، راولپنڈی سے چھپوا کر دفتر ماہنامہ کمال، سکھو، راولپنڈی سے شائع کیا

کمال لیبارٹریز کے سیل پوائنٹ برائے مدر ٹنکچرز، پوٹینسیز اور کمبینیشنز

سٹور کا نام	شہر کا نام	فون نمبرز	سٹور کا نام	شہر کا نام	فون نمبرز
سیار ٹریڈرز، سکندر پورہ	پشاور	0300-9009798 0333-9122852	المدینہ ہومیوسٹور، چوبارہ روڈ	لیہ	0606-412411 0334-6952253
نواز ہومیوسٹور اینڈ کلینک، بالمقابل حق نواز پارک	ڈی آئی خان	0966-719791 0336-3770009	مدینہ ہومیوسٹور، 13 ریلوے روڈ	لاہور	042-76330330 0321-4175418
تحسین ہومیوسٹور اینڈ کلینک	ڈی آئی خان	0333-9967141	کامران ہومیوسٹور اینڈ کلینک، صدر بازار	جھنگ	0477-611886 0333-6754847
پیر ممتاز ہومیوکلینک اینڈ سٹور، منڈان چوک، ریلوے روڈ	بنوں	0928-613242 0301-8072659	خورشید ہومیوسٹور، بلاک نمبر 6، لبرٹی مارکیٹ، کچہری بازار	سرگودھا	048-3722662 0300-6010428
نیو کریم فارمیسی، ایئرپورٹ روڈ، منگورہ	سوات	0946-700472 0333-9311014	احمد ہومیو فارمیسی اینڈ کلینک، المشرقی ٹاؤن	حافظ آباد	0547-526209 0333-8077808
شاہ انٹرپرائزز، سجاد پلازہ، ایئرپورٹ روڈ، منگورہ	سوات	0345-4345032	حامد ہومیوسٹور، نزد جی ٹی ایس اڈہ، سرکاری پڑاؤ	حافظ آباد	0547-540138 0301-6882119
رفیع سواتی انٹرپرائزز، ریاض مارکیٹ، تیمرگرہ	دیر	0945-822959 0345-9533796	مجاہد ہومیوسٹور، چوک اہل حدیث، ظفروال روڈ	نارووال	052-413091 0301-6898195
سپر ہومیوسٹور، بوہڑ بازار	راولپنڈی	051-5535650 0300-5140750	علی ہومیوسٹور، کچہری روڈ	ملتان	052-413091 0301-6898195
الفلاح ہومیوسٹور، سردار عالم خان روڈ، کالج روڈ	راولپنڈی	051-5530739 0300-5547739	پبلک ہومیوسنٹر، چوک درخواستی، نزد عیدگاہ، خان پور	رحیم یار خان	068-5573187 0333-7473187
بیسٹ ہومیوسٹور، کالج روڈ	راولپنڈی	051-5530834 0300-5112115	اکبر ہومیوسٹور، بانو بازار	رحیم یار خان	068-5886531 0300-6725321
عمر ہومیوکلینک اینڈ سٹور، بیسمنٹ مدثر پلازہ، جہلم روڈ	چکوال	0333-5903286	جی ایم ہومیو کمپیوٹرائیزڈ کلینک، بالمقابل پولیس اسٹیشن	بہاولپور	0622-702679 0321-7572679
اتفاق ہومیوسٹور اینڈ کلینک، نیازی پل، نزد جوگی چوک	ساہیوال	0345-9698331 0300-9698331	شہزادنور ہومیوسٹور اینڈ کلینک، نزد سادی مسجد، زنانہ ہسپتال روڈ	بہاولپور	0346-8800141 0300-6830613
ابوبکر ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور، اوکاں والا روڈ، چیچاوطنی	ساہیوال	0300-6933108 0315-6933108	فرینڈز ہومیوسٹور، نزد میٹرک بورڈ آفس، ناظم آباد	کراچی	021-6611991 0345-2376550
صدیق ہومیوسٹور اینڈ کلینک، 15 ہائی سٹریٹ	ساہیوال	0321-6904245 0300-6901425	پاک ہومیوکلینک اینڈ سٹور، نزد میٹرک بورڈ آفس، ناظم آباد	کراچی	021-6619722 0300-2249136
بسم اللہ ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور، ڈی بلاک، نصیر شہید چوک	اوکاڑہ	0321-4170545	اقبال ہومیوسٹور اینڈ کلینک، R-51 سیکٹر، 5-C/2، بلال ٹاؤن	کراچی	021-6971967 0300-2716963
علامہ اقبال ہومیوکلینک اینڈ سٹور، سیرگاہ مارکیٹ، کالج روڈ،	پاکپتن	0457-404828 0300-7540728	ایم اے جرمن ہومیوسٹور، اورنگی ٹاؤن	کراچی	0300-3387539 0300-2251086
پاک ہومیوسٹور، چنیوٹ بازار	فیصل آباد	041-2636215 0300-6628069	انجم ہومیوکلینک اینڈ سٹور، ہاؤس 1521، فیز 1، بن قاسم	کراچی	021-4710804 0333-2196397
پنجاب ہومیوسٹور اینڈ کلینک، چنیوٹ بازار	فیصل آباد	041-2634961 0300-6647643	عدنان ہومیوسٹور، گلشن مارکیٹ، دکان E-2,E-3، کورنگی نمبر 6	کراچی	021-5049056 0322-2913157
وقاص ہومیوسٹور، چنیوٹ بازار	فیصل آباد	041-2633572 0333-8384460	پیسی فک ٹریڈرز، 65/74-B، ریاض الزہرا سوسائٹی، ملیر ہالٹ	کراچی	021-4583309 0345-2958880
جنید ہومیوسٹور اینڈ کلینک، دکان 5، مندر روڈ، جڑانوالا	فیصل آباد	0300-6531550	الشفاء ہومیو ڈرگ سنٹر، 10/26/1، ماڈل کالونی	کراچی	021-4513585 0346-5080852
سٹی ہومیوسٹور، معرفت نیو کینٹ ہومیوسٹور، موٹر سائیکل مارکیٹ	گوجرانوالا	055-3253556 0300-6407169	الشفاء ہومیوسٹور، دکان 1، پلاٹ 480، ڈرگ روڈ، کینٹ بازار	کراچی	0313-2157004
کمال ڈسپلے سنٹر، دارالشافی ہومیو پوائنٹ، سیالکوٹ روڈ	گوجرانوالا	055-3252561 0308-4448576	جرمن ہومیوسٹور، بلاک نمبر 18، النور سوسائٹی گلبرگ	کراچی	021-6366372 0308-2554977
کریم ہومیوسٹور اینڈ کلینک، احمد نگر روڈ، وزیرآباد	گوجرانوالا	0334-4414482 0301-6454012	جیلانی ہومیوسٹور، 18 گھڑیالی بلڈنگ، میر کرم علی تالپور روڈ	کراچی	021-5673672 0321-3792664
جلال ہومیوسٹور، بھمبر روڈ، نزد چیمہ ہسپتال	گجرات	0333-8480848	ایف جی ہومیوسٹور، آرام باغ سٹور	کراچی	021-2214821 0345-2272703
الفاروق ہومیوسٹور اینڈ کلینک، نزد علوی چوک، غلہ منڈی	منڈی بہاؤالدین	0346-6467608 0321-7750203	مغل ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک، لجپت روڈ	حیدرآباد	022-271550 0300-3009479
النعیم ہومیوسٹور، گرین ووڈ سٹریٹ	سیالکوٹ	052-4601807 0332-8625049	جرمن ہومیو پیتھک سٹور، گھنٹہ گھر	سکھر	0333-7174990
علی ہومیو پیتھک سٹور، لاری اڈہ، عالم مارکیٹ، سمبڑیال	سیالکوٹ	0300-7164707 0300-7138096	عابد ہومیوسٹور، طوغی روڈ	کوئٹہ	0300-3856806

نعت رسول مقبول ﷺ

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ قدم لرزیدہ لرزیدہ

چلا ہوں ایک مُجرم کی طرح جانب طیبہ
نظر شرمندہ شرمندہ زباں لغزیدہ لغزیدہ

کسیؐ کے ہاتھ نے مجھ کو سہارا دے دیا ورنہ
کہاں میں اور کہاں یہ راستے پچیدہ پچیدہ

بصارت کھو گئی لیکن بصیرت تو سلامت ہے
مدینہ ہم نے دیکھا ہے مگر نادیدہ نادیدہ

مدینہ جا کے یہ جانا تقدس کس کو کہتے ہیں
ہوا پاکیزہ پاکیزہ فضا سنجیدہ سنجیدہ

غلامان محمدؐ اس طرح آئیں گے محشر میں
سر شودیدہ شودیدہ دِل گردیدہ گردیدہ

وہی اقبال جس کو ناز تھا کل خوش مزاجی پر
فراق طیبہ میں رہتا ہے اب رنجیدہ رنجیدہ

﴿کتاب: سحرانگیز نعتوں کا تبلیغی اجتماع﴾

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا پیغامِ خودی ہومیوپیتھس کیلئے مشعلِ راہ

شاعر مشرق ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کا پیغام خودی ہر شعبہء زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہونے کے لئے مشعل راہ کا درجہ رکھتا ہے ۔علامہ اقبال کے اس کیمیائی نسخہ نے ہندوستان کے مایوس مسلمانوں میں امید کی ایک نئی روح پھونک دی تھی جس سے انہوں نے قائداعظم کی مثالی ولولہ انگیز قیادت میں اپنے لئے ایک آزاد ملک پاکستان حاصل کرلیا۔مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ قیام پاکستان کے بعد علامہ اقبال کے اس پیغام کو نئی نسل تک نہیں پہنچایا جاسکا۔اگر پاکستان کے قائدین اور حکمران علامہ اقبال کے پیغام خودی کو ایک منصوبہ بندی کے تحت نصاب کا حصہ بناتے تو آج پاکستان گوناگوں مصائب اور مشکلات کا شکار نہ ہوتا۔بدقسمتی سے آج صورت حال یہ ہے کہ پاکستان کے بزرگ اور نوجوان علامہ اقبال کے پیغام خودی کو سمجھنے سے ہی قاصر ہیں۔حالانکہ علامہ اقبال نے خود بھی اپنے پیغام کو شاعری کے علاوہ نثری مضامین میں بھی بڑے آسان لفظوں میں تفصیل کے ساتھ بیان کردیا تھا۔مگر ہم نے اس پیغام کی طرف توجہ ہی نہیں دی۔علامہ اقبال کے تصور خودی کا مطلب ہے خوداعتمادی، خودداری، اپنی ذات پر بھروسہ، حفاظت ذات بلکہ اپنے آپ کو غالب کرنیکی کوشش، کوشش بھی ایسی کہ جس میں کمال نظر آئے۔اپنے اندر صداقت، انصاف اور فرائض کے تقاضوں کو پورا کرنیکی قوت پیدا کرنا۔

جب انسان میں پیغامِ اقبال کے مطابق جذبہ پیدا ہوجائے تو ہر میدان میں کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔چاہے وہ پیشہ کے متعلق ہو یا زندگی میں کسی دوسری چیز کا حصول ہو۔اسی طرح آجکل کے مشکل حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے ہومیوپیتھس کو ہومیوپیتھی کی ترقی وترویج اور روشن مستقبل کیلئے اپنے اندر چھپی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے علامہ اقبال کے پیغامِ خودی کو مشعلِ راہ بنانا ہوگا۔1935ء میں آپ علاج معالجہ کی غرض سے بھوپال گئے تو انہوں نے بیماری کی حالت میں کہا کہ ''دوا ہمیشہ خوش ذائقہ، قلیل المقدار اور سریع الاثر ہونی چاہیے۔'' اور یہی نظریہ ہومیوپیتھک طریقہء علاج میں پایا جاتا ہے۔انہوں نے علاج ومعالجہ کے ضمن میں قوم کو سمجھادیا کہ ہومیوپیتھک طریقہِ علاج انسانی صحت کے لیے نہایت مفید ہے۔ہمارا فرض ہے کہ ہم اس طریقہِ علاج پر اور زیادہ ریسرچ کریں۔آیئے علامہ اقبال کے یومِ پیدائش کے حوالے سے آج ہم یہ عہد کریں کہ علامہ اقبال کے پاکستان کو صحیح معنوں میں ایک اسلامی اور فلاحی مملکت بنائیں گے اور ہومیوپیتھک طریقہِ علاج کے فروغ کے لئے علامہ اقبال کے پیغامِ خودی پر عمل پیرا ہوکر پورے ملک میں دُکھی انسانیت کی خدمت کریں گے۔تاکہ ہمارا ملک علاج معالجہ کے مقابلے میں خود کفیل ہوسکے۔بلاشبہ ہم علاج بالمثل کے ذریعے بیماریوں پر قابو پاسکتے ہیں۔

(ہومیوپیتھک ڈاکٹر چوہدری محمد رمضان)

20 اکتوبر کو دُنیا بھر میں ’آسٹیو پروسس ڈے‘ منایا جاتا ہے؛ اس حوالے سے خصوصی مضمون

ہڈیوں کا گلنا سڑنا/آسٹیو پروسس

تحقیق وتحریر: ڈاکٹر جاوید اقبال۔ القائم ہسپتال، سیٹلائٹ ٹاؤن، راولپنڈی۔ رابطہ نمبر 0333-5208186

ہڈیوں کا گلنا سڑنا یا آسٹیو پروسس (Osteoprosis) ہڈیوں کی ایسی بیماری ہے جس میں ہڈیوں کا حجم (mass) کم اور ساخت میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے دوسرے الفاظ میں یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ آسٹیو پروسس کا عارضہ ایسا مرض ہے جس میں مریض کے جسم کی ہڈیاں بتدریج کمزور اور فریجائل (Fragile) ہو جاتی ہیں نیز ہڈیوں کے نمکیات جنہیں Bone Contents کہا جاتا ہے‘ کم ہونے لگتے ہیں جس کی وجہ سے ہڈیوں کی مضبوطی ختم ہونے لگتی ہے اور اتنی کمزور ہو جاتی ہیں کہ معمولی چوٹ سے ٹوٹ یا فریکچر ہو جاتی ہیں بلکہ بعض مریضوں میں تو ذرا سا بوجھ پڑنے سے ہڈی فریکچر ہو جاتی ہے۔ اوسٹیو Osteo کا مطلب ہڈیاں اور پروسس Porosis کا مطلب کمزور ہونا یا خستہ ہونا ہے لہٰذا آسٹیو پروسس کا مطلب ہڈیوں کا کمزور ہونا یا خستہ ہونا ہے۔ یہ ایک خاموش مرض ہے جس کی وجہ سے لاعلمی کے باعث اس کی بروقت تشخیص مشکل ہوتی ہے۔ یہ ایسا مرض ہے جو کہ آہستہ آہستہ مریض کے ڈھانچے کو کمزور کرتا رہتا ہے اور اگر مناسب وقت پر اس کا علاج نہ کیا جائے تو ایک مرحلے پر ہڈیاں بھربھری ہو کر ہلکی سی چوٹ سے بھی ٹوٹ جاتی ہیں۔ اس مرض سے متاثرہ افراد کی ہڈیاں بغیر فریکچر کے گلنا سڑنا شروع کر دیتی ہیں۔ یہ عموماً کمزور افراد کا مرض ہے اور ایسے افراد جو بہت زیادہ عرصے تک بھوک کی کمی یا معدے کی خرابی کا شکار رہے ہوں یا کسی نشہ آور شے کا استعمال کرتے رہے ہوں یا کسی مرض کے سبب ہڈیاں کمزور پڑ گئی ہوں تو یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عموماً خواتین کا مرض سمجھا جاتا ہے کیونکہ یہ خواتین میں بڑھتی عمر کے ساتھ لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق سنِ یاس سے گزرنے والی ہر خاتون اس مرض کا شکار ہوتی ہے کیونکہ خواتین میں پچاس سے ساٹھ سال کی عمر کے دوران ریڑھ کی ہڈی کا گودا ختم ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے معمولی حرکت جیسے آگے کی طرف اچانک جھکنا وغیرہ بھی فریکچر کا باعث بن سکتا ہے۔ ہڈیوں کی کمزوری کے باعث کئی خواتین میں قد کی کمی اور کبڑے پن (ریڑھ کی ہڈی کا آگے کی طرف جھکنا) کی بھی شکایت ہو جاتی ہے۔ یہ مرض نہ صرف ترقی پذیر ممالک بلکہ یورپی ممالک میں بھی ہر سال کئی خواتین اس مرض سے متاثر ہو کر اپنی ہڈیوں کو تڑوا بیٹھتی ہیں۔ پاکستان کونسل آف اوسٹیو پروسس کے مطابق ہڈیوں کی کمزوری کے باعث پاکستان میں پچاس سال کی عمر تک پہنچنے والی ہر دس میں سے چار خواتین اس عارضے میں مبتلا ہو جاتی ہیں۔

آسٹیو پروسس کی وجوہات

یوں تو آسٹیو پروسس کسی کو بھی ہو سکتا ہے اور خواتین کے

علاوہ مرد بھی اس میں مبتلا ہو سکتے ہیں تاہم درج ذیل دی گئی علامات و وجوہات اس مرض کو بڑھانے کا سبب ہیں:

۱۔ سنِ یاس سے گزرنے والی خواتین؛
۲۔ حیض یا ماہواری کا وقت سے پہلے بند ہو جانا (خاص طور پر 45 سال کی عمر سے قبل)؛
۳۔ بیضہ دانی (اوریز) کا آپریشن کے ذریعہ نکلوا دینا؛
۴۔ کم وقفے سے زیادہ بچوں کی پیدائش؛
۵۔ کسی وجہ سے بھوک نہ لگنا یا خوراک میں کمی ہونا؛
۶۔ کسی وجہ سے چلنا پھرنا کم ہو جانا؛
۷۔ طویل مدت تک (یعنی چھ ماہ تک مسلسل) اسٹیرائیڈز والی ادویہ کھانا یا مرگی کی دوائیں کھانا؛
۸۔ خاندانی یا موروثی اثرات؛
۹۔ جوڑوں کے دیگر امراض جیسے آرتھرائیٹس وغیرہ؛
۱۰۔ تھائی رائڈ گلینڈ کی بیماری؛
۱۱۔ تمباکو نوشی کرنا؛
۱۲۔ غذا میں کیلشیم اور وٹامن ڈی کی کمی ہونا؛
۱۳۔ سُستی یا ورزش نہ کرنا؛
۱۴۔ صحت کے بارے میں شعور کا فقدان؛
۱۵۔ بچپن سے غیر متوازی خوراک کا استعمال؛
۱۶۔ کثرتِ شراب نوشی؛
۱۷۔ چھوٹے قد والی خواتین اس مرض کا زیادہ شکار ہوتی ہیں؛
۱۸۔ عرصہ دراز تک غیر متحرک رہنا؛
۱۹۔ ضرورت سے زیادہ متحرک زندگی گزارنا؛
۲۰۔ برِاعظم ایشیاء اور سفید نسل کے افراد کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے۔

آسٹیوپروسس کا عارضہ لاحق کرنے والے دیگر عوامل

یوں تو یہ مرض ہر دو جنس کے افراد کو لاحق ہو سکتا ہے لیکن جدید تحقیقات کے بعد ماہرین نے کچھ ایسے عوامل کی نشاندہی کی ہے جو کہ اس مرض کو لاحق کرنے میں زیادہ عمل دخل رکھتے ہیں۔ ان عوامل کو مختصراً ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے:

۱۔ عورت ہونا: جیسے کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ یہ مرض مردوں کی نسبت عورتوں کو زیادہ لاحق ہوتا ہے اور اس کی وجہ ان میں سنِ یاس کے بعد ہارمونز کی کمی بیشی ہونا ہے۔
۲۔ عمر کا زیادہ ہونا: بڑھتی عمر کے ساتھ ہی اس مرض کے لاحق ہونے کے خدشات میں اضافہ ہو جاتا ہے بالعموم 45 سال کے بعد خواتین میں اور 60 سال کے بعد مردوں میں اس مرض کے لاحق ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔
۳۔ خاندانی یا موروثی اثرات: یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ایسے افراد جن کے خاندان میں یہ عارضہ پہلے سے موجود ہو انہیں دیگر افراد (جن کے خاندان میں یہ عارضہ موجود نہیں ہے) کی نسبت اس عارضے کے لاحق ہونے کے زیادہ امکانات ہوتے ہیں۔
۴۔ کیلشیم کی کمی: اگر کسی فرد کی معمول کی خوراک میں کیلشیم کی مقدار انتہائی کم ہو تو اس میں یہ مرض لاحق ہونے کے زیادہ خدشات ہوتے ہیں۔
۵۔ پستہ قد یا نحیف جسم: مختلف مشاہدات وتحقیقات کے بعد یہ پتہ چلا ہے کہ پستہ قد کے افراد یا ایسے افراد جو کہ بہت

زیادہ نحیف یا کمزور جسم کے مالک ہوتے ہیں انہیں یہ عارضہ دیگر لمبے یا مناسب قد کے مالک افراد اور صحت مند افراد کی نسبت زیادہ لاحق ہوتا ہے۔

۶۔ حیض کا جلد بند ہونا: خواتین میں ایک خاص عمر کے بعد ماہواری کا نظام مفقود ہو جاتا ہے لیکن ایسی خواتین جن کا یہ نظام مخصوص عمر سے قبل ہی ختم ہو جائے وہ اس عارضے کا زیادہ شکار ہوتی ہیں۔

۷۔ ورزش نہ کرنا: ورزش نہ کرنے والے افراد اس عارضے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں کیونکہ ہمہ وقت بیٹھنے والے افراد کے جوڑ و ہڈیاں ناتواں اور کمزور ہونے لگتی ہیں جس کی وجہ سے یہ مرض لگنے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔

۸۔ تمباکو نوشی کرنا: جدید تحقیقات کے بعد یہ حقیقت واضح ہو چکی ہے کہ جہاں پر دیگر کئی عوامل اس مرض کو لاحق کرنے یا بڑھانے کا سبب ہیں وہیں پر تمباکو نوشی کرنے والے افراد کو یہ عارضہ دیگر افراد کی نسبت جلد لگتا ہے اور دیر سے آرام آتا ہے۔

۹۔ ذیابیطس کا عارضہ: شوگر یا ذیابیطس کا عارضہ ایسا مرض ہے جس کا شکار ہونے والے افراد بہت سے امراض کا سامنا کرتے ہیں انہی میں سے ایک عارضہ آسٹیوپروسس بھی ہے۔ ذیابیطس کا شکار افراد کو یہ عارضہ دیگر صحت مند افراد کی نسبت لگنے کے امکانات انتہائی زیادہ ہوتے ہیں۔

۱۰۔ سفید رنگت والے افراد: مختلف مشاہدات و تحقیقات کے بعد ماہرین نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ زیادہ گوری رنگت والے افراد سانولے افراد کی نسبت اس عارضے کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

۱۱۔ ایشیائی نسل کے افراد: مشاہدات سے پتہ چلا ہے کہ ایشیائی نسل سے تعلق رکھنے والے افراد اس عارضے میں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

۱۲۔ چائے و کافی کا بکثرت استعمال: کیفین ملے مشروبات کے بکثرت استعمال سے یہ عارضہ جلد لاحق ہوتا ہے اور اگر لاحق ہو چکا ہو تو اسے صحت یابی میں زیادہ وقت لگتا ہے۔

تشخیص:۔ آسٹیوپروسس کے عارضے کو خاموش بیماری کہا جاتا ہے کیونکہ اس مرض کے لاحق ہونے کے بعد عموماً مریض بے خبر رہتا ہے اور جب تک کوئی بڑا نقصان نہ ہو جائے اس وقت تک اس بیماری کا پتہ چلنا مشکل اَمر ہے۔ بی ایم ڈی نامی ٹیسٹ جو کہ Bone Minral Density کا مخفف ہے' ہڈیوں کے حجم معلوم کرنے کے لیے مفید ہے۔ جتنا بی ایم ڈی کم ہوتا جائے گا اتنے ہی فریکچر کے امکانات بڑھتے جائیں گے۔ ہڈیوں کا حجم ریڑھ اور کولھے کی ہڈیوں سے معلوم کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ریڑھ اور کولھے کی ہڈی کی کثافت معلوم کرنے کے لیے Dexa x-ray absorptometry کیا جاتا ہے۔ اس میں اسی جنس اور نسل سے تعلق رکھنے والے جوان افراد کی ہڈیوں کے حجم سے متاثرہ افراد کی ہڈیوں کے حجم کا تقابلی جائزہ لیا جاتا ہے جسے T-Score کہتے ہیں۔

درج ذیل افراد کی بی ایم ڈی ضرور معلوم کرنی چاہیے:

☆...... 60 سال سے زائد عمر کی خواتین؛

☆...... 65 سال سے زائد ہر فرد؛

☆...... 50 سال سے زائد عمر کا ہر فرد جسے ایک بار فریکچر ہو چکا ہو؛

☆...... سنِ یاس سے گزرنے والی خواتین؛
☆...... عرصہ دراز تک اسٹیرائیڈز کا استعمال کرنے والے افراد؛
☆...... مرد حضرات جو پراسٹیٹ کینسر کی ادویہ لے رہے ہوں؛
☆...... خواتین جو چھاتی کے کینسر کی ادویہ لے رہی ہوں؛
☆...... تھائی رائیڈ گلینڈ کے نقائص والے مریض؛
☆...... قد میں واضح کمی محسوس کرنے والے افراد؛
☆...... جنسیاتی رطوبت یعنی سیکس ہارمونز کی کمی ہونا؛
☆...... کمر درد کا شکار رہنے والے افراد۔

ہومیو پیتھک علاج:۔

ہومیو پیتھک طریقہ علاج کے تحت مریض کی علامات کو مدِ نظر رکھ کر دوا تجویز کی جاتی ہے اور چوں کہ یہ عارضہ مزمن نوعیت کا ہوتا ہے اس لیے مریض کی کلی علامات' گزشتہ ہسٹری' خاندانی معلومات وعلامات اور دیگر تمام عوامل کو زیرِ غور رکھنا چاہیے۔ اس حوالے سے مصنف کی کتاب ''ہڈیوں جوڑوں اور پٹھوں کے امراض'' میں تفصیل سے بحث کی گئی ہے یہاں پر انتہائی اختصار سے کام لیتے ہوئے چند دواؤں کے خواص بیان کیے جا رہے ہیں جو کہ اس حوالے سے معاون ہیں:

آرم میٹ۔ ۳۰ (Aurum met)

آتشکی مریضوں میں جنھوں نے پارہ استعمال کیا ہو اور اس کے بعد ان کی ہڈیوں گلنا سڑنا شروع ہو گیا ہو تو خاص دوا ہے۔ بالخصوص سروائیکل ریجن کی ہڈیاں اور تالو کی ہڈیاں پہلے متاثر ہوتی ہیں۔ مرکری کے استعمال کے بعد ہڈیوں کے عوارض کے لیے بہترین دوا ہے۔ اس دوا کے بروقت استعمال سے ہڈیوں کے گلاؤ سڑاؤ اور نیکروسس کا عمل رک جاتا ہے۔

ایسافوٹیڈا۔ ۳۰ (Asafoetida)

ہڈیوں کا گلنا سڑنا جس کے ساتھ بدبودار مواد کا اخراج ہو تو نافع دوا ہے۔ مریض کو ہڈیوں میں ناقابلِ برداشت دُکھن ہوتی ہے۔

انگسچوراویرا۔ ۶ (Angustura ver)

بڑے جوڑوں کے درد اور فالجی کیفیت میں مفید دوا ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں میں اکڑن ہو اور کھنچاؤ آئے تو بھی نافع ہے۔ لمبی ہڈیوں کے گلنے سڑنے کے لیے خاص دوا ہے۔ نچلی طاقتوں میں کچھ عرصہ لگاتار استعمال کرنے سے شفایابی ہو جاتی ہے۔

ایسڈفلور۔ ۳۰ (Acid flour)

لمبی ہڈیوں کا پیپ پڑنے کے بعد گلنا سڑنا۔ شدید کمزوری اور درد ہوں جو رات کے وقت زیادتی اختیار کر جائیں۔ ہڈیوں کے گلنے کی وجہ سے کانوں اور ناک سے بدبودار مواد کا اخراج ہو۔

پلاٹینم۔ ۳۰، ۲۰۰ (Platinum)

ہڈیوں کا گلنا سڑنا خاص طور پر ٹخنوں کی ہڈیاں گلنے سڑنے لگیں تو خاص دوا ہے۔

سی لیشیا۔ ۲۰۰ (Silecea)

ہڈیوں کا گلنا سڑنا اور ٹیڑھا ہونا اور دوا کی خاص علامات ہیں۔ ہڈیوں کے ٹیڑھے پن کے علاوہ مریض کے تمام مخارج سے بدبودار مواد کا اخراج ہو تو نافع دوا ہے۔

فاسفورس۔ ۳۰، ۲۰۰ (Phosphorus)

ہڈیوں کا گلنا سڑنا یا ہڈیوں کی ٹی بی میں کامیابی سے استعمال ہونے والی دوا ہے' جب سی لیشیا اپنے اثرات ظاہر کرنے میں ناکام ہو جائے تو یہ دوا دینی چاہیے۔

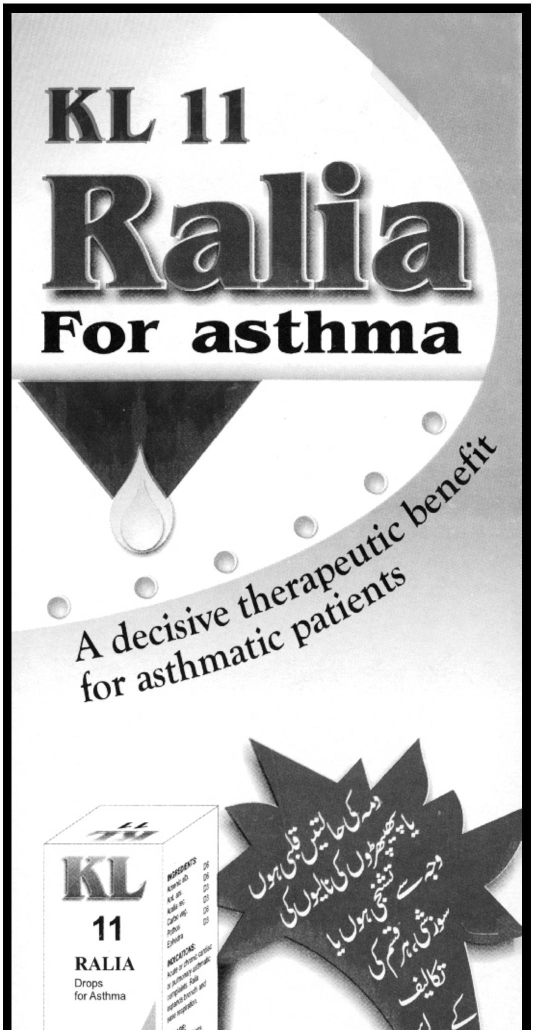

کلکیر یا فاس۔ 6x (Calc phos)

ٹوٹی ہوئی ہڈیوں اور گلتی سڑتی ہڈیوں کے لیے جب وہ نرم ہونے لگیں تو یہ دوا دینی چاہیے۔ ہڈیوں کے گلنے سڑنے کے بعد جھک جانا یا مڑ جانا اس دوا کی خاص علامت ہے۔ کبڑے پن میں کامیابی سے استعمال کی جانے والی دوا ہے۔

کلکیریا کارب۔ ۲۰۰ (Calc carb)

ریڑھ کی ہڈی کی ٹی بی یا گلنا سڑنا میں مفید دوا ہے۔ بچوں میں جب ہڈیوں کی بڑھوتری یا دانتوں کا نکلنا متاثر ہو رہا ہو تو یہ دوا دینی چاہیے۔

کلکیریا فلور۔ 6x (Calc flour)

ہڈیوں کے بغیر کسی وجہ کے بڑھنا یا گلنا سڑنا اس دوا کی خاص علامت ہے۔کلکیر یا فاس کی علامات میں یہ دوا کلکیر یا فاس کے ساتھ ملا کر دی جاسکتی ہے۔

کالچی کم۔ ۳۰، ۲۰۰ (Colchicum)

ہڈیوں کا گلنا سڑنا اس دوا کی خاص علامت ہے۔ خاص طور پر ہڈیوں کے بڑھنے والے سروں کا گلنا سڑنا ہو تو مفید دوا ہے۔

ہیکلا لاوا۔ 3x (Heklalava)

ہڈیوں کی بیماری جن میں ہڈیوں کا گلنا سڑنا اور کینسر بھی شامل ہے' کے لیے خاص دوا ہے۔ خنازیری مزاج افراد اور آتشکی بیماریوں کے بعد ہڈیوں کا گلنا سڑنا پایا جائے تو نافع دوا ہے۔ جبڑے کی ہڈیوں کے عوارض میں انتہائی کامیابی سے استعمال کی جانے والی دوا ہے۔

☆☆☆☆

چکن گنیا (Chikun Gunya)

ہومیو پیتھک ڈاکٹر اکبر این کاشف ۔ کراچی

یہ ایک وائرل انفیکشن ہے جو Alpha Viruses Group سے تعلق رکھتا ہے DSM 2017 کے مطابق 24 سے زائد وائرسز اس گروپ سے متعلق ہیں۔

8 الفاوائرسز (Alpha Viruses) کا تعلق انسان میں وائرسی امراض پیدا کرنے سے ہے باقی ماندہ جانوروں میں وائرسی امراض پیدا کرتے ہیں جیسے گھوڑوں میں دماغی سوزش (Equine Encephalitis) اور انسانوں میں Chikungunya وغیرہ۔ یہ وائرسز دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں ان کے نام مقامی وباء کے پھوٹنے پر، اسی مقام کی مناسبت سے رکھے گئے ہیں جیسے Rose River Virus ، شرقی وینیزولا کو (Easterm Venezulan Virus) ، مغرب میں پھیلنے والی وائرسی دماغی سوزش (Western Encephalitis Virus) وغیرہ۔

اسی طرح افریقہ میں ظہور پذیر ہونے پر مقامی اظہاریت (Local Expression) کے لحاظ سے Major Sypmtom ، جو الفاوائرس سے ہوئیں، تو اس مرض کا نام Chikungunya رکھا گیا۔ اس کے معنی Doubled Up کے ہیں۔ اس مرض کو اور تمام Alpha Virus کو پھیلانے میں معاون Arthopode Agent مادہ مچھر ہیں۔

Chikungunya بھی ایلس پیکٹس (Ales. Pectis) نامی مادہ مچھر اور ایڈز ا یجپسٹی Aedes Aygypti کے کاٹنے سے وائرسز کی جسم میں منتقلی سے ہوتا ہے۔ اس وائرسی مرض کا Incubation Period (مدت خصانت) 4 سے 7 دن ہے۔

چار سے سات دن کے مدت خصانت کے بعد علامات مرض ونشانیوں کی شروعات ہوتی ہے پہلے طبیعت ماند ہوتی ہے جسے Malaise کہتے ہیں۔ پھر شدید سردی لگ کر بخار ہوتا ہے جو High Grade Fever ہوتا ہے۔ شدید سردرد، ابکائیاں اور قے کے ساتھ وائرسی اثرات کے باعث تمام جوڑوں میں درد Arthralgia اور عضلات بدن میں درد Myalgia سوجن Swelling کے ساتھ ہوتا ہے جسے Chikungunya Myo-arthritis کہتے ہیں۔

شدید کمزوری ہوتی ہے الٹی پسینہ اور خون کے ٹوٹنے سے جسم میں خون کی کمی کیساتھ خصوصاً (Ieucocytopenia) ، (پوٹاشیم اور سوڈیم کی کمی ہوجاتی ہے، Natrimeia and hypo kalimeia hypo جسم پر نمیاں (Maculo Papular Reshes) ظاہر

ہوتے ہیں، بخار کم ہونے لگتا ہے اور پھر ختم ہو جاتا ہے البتہ شدید کمزوری کے ساتھ عضلات بدن اور تمام بدن میں درد شدت کے ساتھ اور سوجن کے ساتھ باقی رہتا ہے۔ مریض چلنے پھرنے سے عارضی طور پر معذور ہو جاتا ہے۔ لنگڑاہٹ Crippling اور کراہنا موجود رہتا ہے Worse Biliubin سے بخار کے باعث منہ خشک اور کڑوا ہوتا ہے کمزوری سے سر چکراتا ہے تمام الفاوائرسز سے پیچیدگیوں میں Encephalitis ایک شدید ضرررساں حالت ہے مریض کو اس کے باعث گردن توڑ بخار کی صورتحال، ہذیان Delirium اور Convulsion Fits (Seizures) پڑ سکتے ہیں۔

اگر Chikungunya کا Dengue Fever سے موازنہ کریں تو بہت سی باتیں Common اور Analogus ملیں گی اور بعض Grounds تو بالکل مختلف ہیں مثلاً ڈینگی بخار کا تعلق Haemorragic Fever سے ہے جبکہ چکنگنیا کا تعلق Haemorragic بخار سے نہیں ہے۔ ڈینگی بخار کی شرح امراض اور شرح اموات دونوں زیادہ ہیں جبکہ چکنگنیا کی شرح امراض زیادہ ہے لیکن سرح اموات کم بلکہ نہ ہونے کے برابر ہے پیچیدگیاں کمزور بچوں، مریضوں، عورتوں ذیابیطیسی مریضوں اور Hypertension کے مریضوں میں زیادہ ہوسکتی ہے۔ چکنگنیا بالعموم سات دن میں کم ہونے لگتا اور، مریض ٹھیک ہو جاتا ہے۔ مگر کمزور افراد میں اس کا دورانیہ زیادہ ہوسکتا ہے ڈینگی بخار کا مچھر Aedes Aygypti صاف پانی پر پلتا ہے اور Day time bite کرتا ہے۔ ہلکی سفید اور کالی دھاریاں ہوتی ہیں اور Zeebra Mosquito کہلاتا ہے جبکہ چکنگنیا کا مچھر (ایلس پکٹس نمایاں سفید اور کالی دھاریوں والا Tiger Mosquito ہوتا ہے گندے پانی (خاص کر سیوریج کے پانی) اور کچرے کے ذخائر Garbage Collection پر پلتا ہے۔ Round the 24 hours کبھی بھی کاٹ سکتا ہے۔ Aedes Aygypti بھی چکنگنیا پھیلانے میں معاونت کر رہا ہے۔ ڈینگی بخار میں تمام ہڈیوں خاص کر Long Bones and its condyles میں درد ہوتے ہیں۔

چکن گنیا میں تمام چھوٹے بڑے جوڑوں میں مع تمام عضلات بدن شدید درد ہوتا ہے ڈینگی بخار میں AnaemiaBi یعنی erytrocytopenia and leucocytopenia e ہوتا ہے اور اس لئے جگر اور تلی زیادہ بڑھ جاتے ہیں Worse hepato and splano megaly ہوتی ہے اور High values Show کرتی ہے جبکہ چکنگنیا میں جگر اور تلی بڑھتے ہیں لیکن اتنی زیادہ جسامت میں نہیں اور LFT کی ظائعس قدر سے بڑھتی ہیں ہومیو پیتھک دواؤں میں Rhus Tox 30, 200 اور Bryonia 30, 200 بالحاظ مرض معاونت کرتی ہیں Eupatorium 30, 200 اور China گروپ کی arsenicum 3x, 6x, 30, 200 China, Chinium Sulph, Chinium بھی معاون ہیں۔

Hypoxia یعنی آکسیجن کی کمی میں Carbo Veg اور 3x, 6x, 30, 200 Carbo Animal میں استعمال کروائیں۔ بالحاظ علامات مرض معاون ہیں Natrum Group اور Kalium Group کی دوائیں بھی یاد رکھی

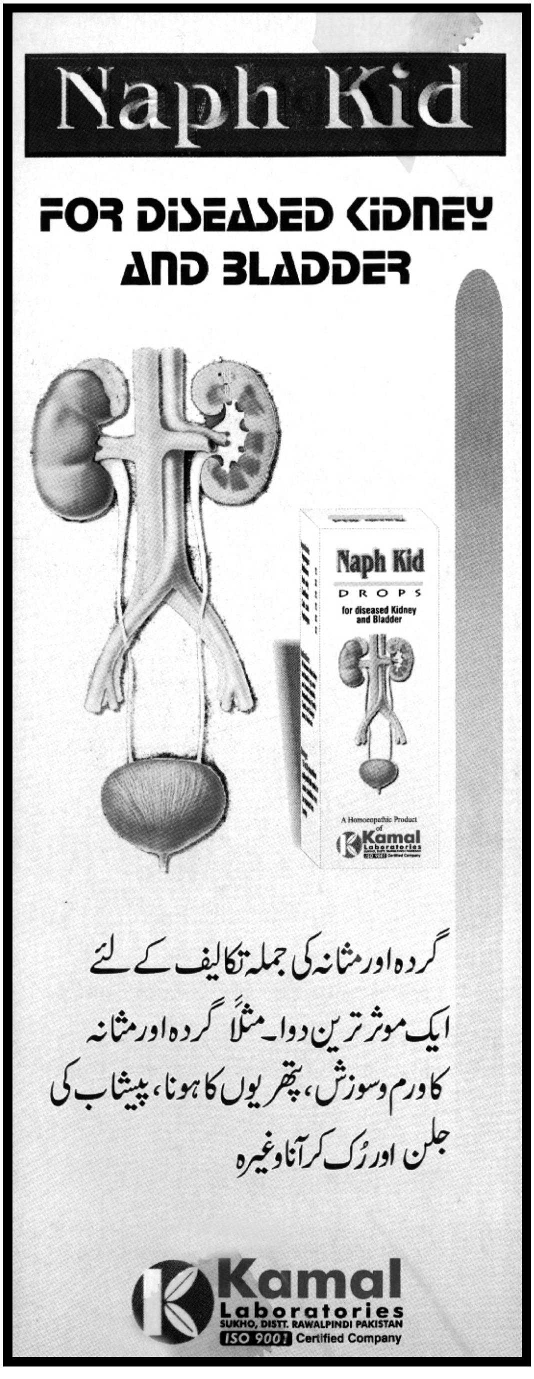

جائیں 3X, 6X, 30, 200 وغیرہ میں۔ ڈینگی بخار کی طرح چکن گنیا کی تشخیص میں معاون test kits دستیاب ہیں لیکن ماہر معالج Differential Diagnosis سے مہارت کیساتھ Clinical signs and symptoms کی مدد سے درست تشخیص اور علامات مرض کے نمایاں Current Presentation کے مطابق just similar Curative دوا اور Potency کا انتخاب کر کے فوری شفاء مریض کو دلا سکتا ہے مکمل بستری آرام کے ساتھ مناسب زود ہضم مقوی غذائیں، پھل، سبزیاں اور مشروبات بہتری لاتے ہیں۔ مناسب ہوا خوری، چہل قدمی، ہلکی پھلکی ورزش، جوڑوں اور عضلات کو رواں رکھنے میں معاون ثابت ہوتے ہیں بالخصوص Post سے Expert Physiotherapist Chikungunya فزیوتھراپی بہت ضروری ہے۔ بشکریہ ماہنامہ معالج۔

☆☆☆☆

ضروری گزارش

لکھاری حضرات سے گزارش ہے کہ مضامین کے ساتھ اپنی تصاویر بھیجتے وقت انکی پشت پر اپنا نام ضرور لکھا کریں۔ **شکریہ!**

☆☆☆☆☆☆

بیلاڈونا اور اسکی خصوصیات

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد یونس قریشی ۔ راولپنڈی

بیلاڈونا:۔ یہ جنگلی مکو ہے۔1500ء میں دریافت ہوئی۔ وینس کے لوگ سب سے پہلے اس کو استعمال میں لائے۔ عورتیں اس کو پانی میں ملا کر غذا کے طور پر استعمال کرتی تھیں۔ بکریوں اور خرگوشوں پر اس کا زہریلا اثر نہیں ہوتا۔ مگر گوشت خور جانوروں میں اس کا معمولی اثر ہوتا ہے۔ لیکن انسانوں پر اس کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی علامتیں سر اور دماغ سے پیدا ہوتی ہیں۔ بیلاڈونا انسانی نظام پر بہت شدت سے اثر کرتا ہے۔ خصوصاً جوشیلے، محنتی آدمی، ذہین لوگ، دور اندیش اور دماغی کام کرنے والے آدمیوں کے لئے مفید ہے۔ بشرطیکہ ان کی صحت اچھی ہو اور ان میں خون کی زیادتی ہو۔ اس کا اثر زیادہ تر دل، پھیپھڑے، دماغ اور نظام عصبی پر ہوتا ہے۔ بخار عموماً معمولی ہوتا ہے اگر مریض پر ہاتھ رکھا جائے تو مریض کا جسم اتنا گرم ہوتا ہے کہ خود ہاتھ ہٹانا پڑتا ہے اور ہاتھ میں بڑی دیر تک گرمی کا احساس رہتا ہے۔ درد ورم، رات کو ہذیان کے دورے شدید تکالیف اور جسم پر گرم ورم ہوتے ہیں۔ مسلسل بخار میں اگرچہ یہ علامات ہوں تو بیلاڈونا نہیں دے سکتے۔

اس کی تکالیف ایک دم حملہ کرتی ہیں اور پھر کم ہو جاتی ہیں۔ ورم جس جگہ پر ہو وہاں کی جلد نہایت سرخ ہوتی ہے اور جوں جوں ورم بڑھتا چلا جاتا ہے جلد کی رنگت سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ بخار چڑھنے سے چہرہ پر سرخ دھبے سے دکھائی دیتے ہیں۔ پہلا اثر سُرخ چمکدار ہوتا ہے۔ حلق میں جب درد ہوتا ہے تو حلق تپ جاتی ہے۔ غدودوں پر ورم کی صورت میں وہ آگ کی طرح گرم محسوس ہوتی ہے۔ ورم پر نپکن پائی جاتی ہے۔ اس کا مریض ذکی الحس ہوتا ہے اس کی تکلیف اور درد، حرکت، روشنی اور سردی سے بڑھتی ہے۔ مریض گرم کپڑوں میں لیٹا رہنا پسند کرتا ہے اور ہوا کے جھونکے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ شدید درد سر ہوتا ہے۔ آنکھیں اور چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ اس میں ورمِ جگر اور ورمِ رحم بھی پاتا جاتا ہے۔ بچوں میں تشنج کے دورے عام طور پر نہایت شدید ہوا کرتے ہیں اور ان کے ساتھ دماغ کے پردوں میں ورم ہو جایا کرتا ہے۔ یہ دوائی داہنی طرف کی دوائی کہلاتی ہے۔ لولگ جانے سے پیدا شدہ اثرات کے لئے مفید ہے۔ گلونائین درد شکم میں مفید ہے جب کہ آگے کی طرف جھکنے سے آرام ملے۔ خشک دورے والی کھانسی، شدید کھانسی، جس کی زیادتی شام کے وقت خصوصاً رات کو ہو۔ لیٹنے سے زیادہ ہو تو یہ دوائی مفید ہے۔

مخصوص علامات:۔1 :۔ یہ ان آدمیوں کی دوائی ہے جو صحت مند ہوں تو بڑے زندہ دل اور خوش دل ہوں لیکن جب بیمار پڑ جائیں تو بہت جوشیلے اور بہکی بہکی باتیں کرنے والے ہوں۔

2:۔ بہت زبردست ہذیان ہو اور مریض لڑنے کو دوڑے۔

3:۔مریض کا چہرہ وحشیانہ ہوتا ہے۔
4:۔چہرہ اور آنکھیں سرخ ہوں۔
5:۔اکثر اور متواتر غنودگی میں رہے۔
6:۔غشی اور ہنسنے کے دورے پڑیں اور مریض دانت پیسے۔
7:۔بچہ یک لخت چلائے اور فوراً اسی وقت خاموش ہوجائے۔
8:۔مریض ایسا محسوس کرے کہ وہ جن بھوت، چھپے ہوئے مختلف قسم کے چہرے، سیاہ جانور یا بھیڑیے دیکھ رہا ہے۔
9:۔ہذیانی کیفیت میں چلانا اور ہنسنا۔
10:۔جب بہتا ہوا نزلہ رک جائے تو سردرد شروع ہوجائے۔
11:۔طبیعت کا بہت زیادہ حساس ہوتا۔
12:۔جسم کے اندرونی اور بیرونی حصوں میں تپش کا احساس پایا جانا۔
13:۔سر کا جڑا ہوا محسوس ہونا۔
14:۔شریانیں بہت بری طرح پھڑکتی ہیں۔گلسوئے (کن پیڑ) ہوں اور چہرہ سرخ ہو۔
15:۔شور اور روشنی برداشت نہیں ہوتی۔
16:۔سر چکرانا اور ساتھ ساتھ نظر کا غائب ہوجاتا محسوس ہونا۔
17:۔چیزیں سرخ دکھائی دینا اور آنکھوں کے سامنے آگ سے شرارے اڑتے ہوئے نظر آنا۔
18:۔نظر کا پھٹنا۔ روشنی میں آنکھوں کے سامنے آگ سے شرارے اڑتے ہوئے نظر آنا۔ روشنی میں آنکھوں کا نہ کھلنا۔
19:۔دبانے والے اور چیرنے والے جوڑوں کے درد جو ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلتے رہتے ہیں۔
20:۔ایسا احساس کہ اس کے اعصاب میں کوئی چیز دوڑ رہی ہے۔
21:۔کان کے اندر ورم۔
22:۔کان کے اندر شدید درد جو اچانک اُٹھے اور ایک کان سے دوسرے کان کو جائے۔
23:۔ایسے محسوس ہونا کہ کوئی اعضاء کو مروڑ رہا ہے۔
24:۔جسم کے تمام اعضاء میں تشنج کا پایا جانا۔
25:۔نیند کے دوران دانتوں کا پیسنا۔
26:۔گلے کا خشک ہونا۔
27:۔بچہ اپنے سر کو سرہانے میں دباتا ہے اور اس کو ایک طرف سے دوسری طرف دباتا ہے۔
28:۔جسم کے اندرونی حصوں کا ورم اور اسکے بعد سخت ہوجانا۔
29:۔کن پھیڑے جو سُرخ اور سوجے ہوئے ہوں۔
30:۔غنودگی طاری ہو لیکن نیند نہ آئے۔
31:۔نبض بھری ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔
32:۔دماغی ورم کا پایا جانا۔
33:۔اعصابی تیز بخار جس میں اوسان ٹھیک نہ رہیں۔اور ہذیانی کیفیت ہو سر گرم اور پاؤں ٹھنڈے ہوں۔
34:۔معدہ میں درد جو کھانا کھانے کے دوران تیز ہوجائے۔
35:۔آنکھ کی پتلیوں کا پھیل جانا۔
36:۔ریاحی درد جو ریڑھ کی ہڈی کی طرف جائے۔
37:۔روشنی کا برداشت نہ ہونا۔
38:۔سردی لگنے کی وجہ سے اسہال لگ جانا اور پیٹ میں تشنجی درد کا ہونا۔
39:۔نظر کا اچانک جاتے رہنا۔
40:۔چہرے کا رنگ سُرخ Bright Red ہونا۔

41:۔رحم میں تشنجی اکڑاؤ پایا جانا۔

42:۔اعصابی درد یک لخت آئیں اور فوراً غائب ہو جائیں۔

43:۔سرخ باد جسم میں چمک ہو، متواتر سوجن بڑھے، جلد ملائم ہو، درد تیز ہوں اور چھونے سے تکلیف بڑھ جائے۔

44:۔ چھاتیوں کا بھاری اور سخت محسوس ہونا اور ان میں جلن کا پایا جانا۔

45:۔سر گرم اور درد کرے چہرہ خوفناک، پتلیاں پھیلی ہوئیں اور گلے کے غدود خشک ہوں۔

46:۔کمر اور ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد کا پایا جانا۔

47:۔ڈراؤنے خواب آگ اور جھگڑوں کے خواب دیکھنا۔

48:۔سر گرم اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوں۔

49:۔ ہاتھ اور پاؤں کے تلوے ٹھنڈے ہوتے ہیں۔اور سر گرم ہوتا ہے۔

50:۔بخار کی حالت میں پیاس نہیں ہوتی۔

51:۔بال کٹوانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہیں۔

بیلاڈونا کا تفصیلی بیان:۔اس دوائی کا زیادہ اثر صفراوی اور دموی مزاج والے مریضوں پر ہوتا ہے۔ اور ایسے مریض عموماً تندرست خوش مزاج، ہنس مکھ ہوا کرتے ہیں۔لیکن جب بیمار ہوں تو وہ تندمزاج ہو جاتے ہیں اور اکثر ہذیان میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ان کو تشنج کا ڈر لگا رہتا ہے۔ایسے مریض ہوا کے جھونکے سے ڈرتے ہیں اور کھلی ہوا میں بیٹھنے اور سر کے بال کٹوانے سے ان کو جھٹ ٹھنڈک لگ جاتی ہے۔دردیں عموماً تھوڑی دیر رہا کرتی ہیں۔ چہرہ سرخ کنجکتوا میں اجتماعِ خون آنکھیں ٹکٹکی باندھے ہوئے اور پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔سر کی جانب خون پہنچانے والی شریانیں جن کو انگریزی میں کیراٹڈ آرٹریز کہتے ہیں۔خوب تڑپتی ہیں۔نبض بھری ہوئی چلتی ہے۔لعاب دار جھلیاں خشک ہوتی ہیں۔ جب اعصاب حسی و حرکتی Sensory and Motor Nerves ہر دو میں اکساہٹ بدرجہ کمال ہو اعصاب حرکتی میں نقص ہونے کے باعث عضلات جھٹکاتے ہوں اور بے چینی ہو تو یہ دوائی موثر ہوا کرتی ہے۔انہی علامات کی بدولت یہ دوائی بہ امراض تشنج، زچگی و تشنج اطفال شیر خوارو، مرگی، ہلکاؤ و نزخرہ کی اینٹھن اور کالی کھانسی میں موثر ہوا کرتی ہے۔شدید بخاروں میں جبکہ خون کا اجتماع بجانب سر ہو اور اس سے ہذیان پیدا ہو جائے تو یہ دوائی مظہر ہوا کرتی ہے۔

سر چکر میں یہ دوائی نافع ہوا کرتی ہے اور عارضہ بوجہ اجتماع خون پیدا ہوا ہو، عصبی اجتماع خون کے سر دردوں میں یہ دوائی کارآمد ہوتی ہے۔اسکے علاوہ چہرہ تمتماتا ہوا اور سر گرم ہو، پپوٹے گر رہے ہوں اور وزنی معلوم پڑتے ہوں، آنکھوں کے آگے روشنی کی مشعلیں چمکتی ہوں اور مریض کو ایسا محسوس ہو کہ آنکھیں بینائی کھو بیٹھی ہیں، روشنی، شور، حرکت اور لیٹنے سے سر درد میں زیادتی ہو۔جب دماغ کی شریانوں میں خون بھر جائے تو یہ دوائی نہایت کارگر ہوا کرتی ہے۔تمازت آفتاب کے باعث جب سر میں خون کا اجتماع ہو جائے تو اس دوائی کے دینے سے فائدہ ہوا کرتا ہے۔

گلونائین دوائی کا درجہ اس عارضہ میں بیلاڈونا سے افضل تر ہے۔

چھوٹے بچوں کے نیورلیجیا (عصبی درد) میں یہ دوائی کارآمد ہوا کرتی ہے۔جبکہ ابھی ابتدائی حالت ہو، خون کا اجتماع ساتھ موجود ہو، دردیں شام کو بوقتِ پانچ بجے زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ آغاز بھی ان کا فوری ہوتا ہے اور انجام بھی فوری حرکت کرنے سے دردیں زیادہ بڑھتی ہیں۔

بخاروں میں اس دوائی کا درجہ ایکونائیٹ اور آرسینکم کے بین بین ہوا کرتا ہے۔

1:۔ لازمی بخاروں میں یہ دوائی کارآمد ہوا کرتی ہے۔ جبکہ چہرہ میں خون کا اجتماع ہو۔ آنکھیں چمکتی ہوں اور دیگر علامات دوائی موجود ہوں۔

2:۔ پرپیورل فیور (برسوتہ جو زچگی کا یعنی پرسوت کا بخار) اور چیچک کے ابتداء میں یہ دوائی نہایت کام کی چیز ثابت ہوتی ہے۔

3:۔ سکارلیٹنا، سرخ بخار میں بھی یہ دوائی کام کرتی ہے۔ جبکہ جلد جسم سرخ اور چمکیلی ہو۔ خشک گرم اور جلتی ہو۔ جب جسم پر ہاتھ رکھا جائے تو ہاتھ جل اُٹھے۔ اگر اس دوائی کو بطور حفظ ماتقدم دیا جائے تو سرخ بخار کا حملہ خفیف ہوجاتا ہے اور مرض بھی رک جاتا ہے۔

امراض گلو یعنی سوزش حنجرہ و گلے پڑ جاتے ہیں۔ اس دوائی کو استعمال کرتے ہیں جبکہ گلا خشک وسکڑا ہوا معلوم ہو۔ درد کرے اور نگلتے وقت تکلیف ہو، ماؤف مقامات ستورم اور جلن دار ہوں۔

اری سیپلیس (ماشرا سرخ باد) اس دوائی کا فعل قابلِ تعریف ہے۔ جبکہ جلد گرم خشک اور جلن دار ہوں۔

سوزشِ چشم میں جب کہ جلن اور خشکی موجود ہوں تو یہ دوائی نہایت کارآمد ہوا کرتی ہے۔

گردوں میں اجتماعِ خون کے لئے بھی یہ دوائی استعمال کی جاتی ہے جب کہ حبس بول کا عارضہ عارضی طور پر ہو جائے اور پیشاب میں البیومن آتی ہو۔ مثانہ میں جلن وخراش ہو اور پیشاب رک رک کر آتا ہو۔

سوزش واجتماعِ خون رحم کے لئے بھی یہ دوائی نہایت نافع ہے۔ جب کہ جلن شدید ہو۔ سوئی چبھنے کا سا درد ہو اور رحم بھرا ہوا اور ایسا محسوس ہو کہ پیٹ میں سے تمام چیزیں رحم کے راستہ باہر نکل جائیں گی۔ نیچے کی جانب بڑا بوجھ پڑا ہوا ہو۔ ورم پردہ صفاق (Peritonites) میں یہ دوائی سودمند ہے جب کہ رودہ مستقیم کا حصہ جس کو انگریزی میں ٹرانس ورسی کولون کہتے ہیں۔ گدی کی مانند پھولا ہوا ہو۔ تمام شکم تنا ہوا اور نرم ہو اور ذرا چھونے سے بھی درد کرتا ہو۔

یہ دوائی خشک کھانسی میں بھی مفید ہوا کرتی ہے جو کہ نہایت تکلیف دہ ہو۔ شام اور پہلی رات کو زیادہ ہوتی ہو۔

پلورو نمونیہ (جبکہ نمونیہ اور پلورسی دونوں موجود ہوں) کے مرض میں برائی اونیا کے استعمال کے بعد جب پہلو میں دکھن رہ جائے اور مریض کو ماؤف پہلو کے بل سونے میں تکلیف ہو تو اس دوائی کے دینے سے فائدہ ہوتا ہے اور شکایت دور ہوجاتی ہے۔

مستورات کی چھاتیوں کے ورم کیلئے بھی یہ دوائی کارآمد ہے۔ جبکہ برائی اونیا مظہر نہ ہو۔ پستان وزنی اور سرخ ہوں۔ چہرہ تمتماتا ہو اور آنکھوں کے ڈیلے باہر نکلے ہوئے ہوں۔ نبض بھری ہوئی اور تپکن کا سر درد ہوتا ہو۔ آنکھیں روشنی برداشت نہ کرسکتی ہوں۔

دماغی مریض کو دیوار، ڈرانی شکلیں نظر آتی ہوں اور ہذیان ہوتا ہو۔ مریض تند، غصہ ور، مارتا اور کاٹتا ہو اور دوڑ جانے کی کوشش کرتا ہو، بے ہوشی ہو اور گفتگو کرنے کو دل نہ کرتا ہو، ضد کرتا ہو، روتا ہو اور حواس خمسہ ذکی الحس ہوں۔

سر میں چکر آتے ہوں، بائیں پہلو یا پشت کی جانب مریض گرتا ہو، ذرا سا چھونا بھی مریض برداشت نہ کرتا ہو، سر میں تپکن اور گرمی ہوتی ہو، پشت گردن وکنپٹیوں اور خاص کر ماتھے میں بوجھ اور درد ہوتا ہے، مریض یکایک چونک اُٹھتا ہو اور چیخنے لگتا ہو،

روشنی سے، شور وغل سے، چھونے سے، لیٹنے سے اور سہ پہر کو دردیں زیادہ ہوتی ہوں، دبانے سے اور تکیہ لگا کر بیٹھنے سے آرام ہو، مریض تکیہ میں سر کو گھسیڑ تا ہو، ادھر اُدھر گھماتا ہو، متواتر بڑبڑاتا ہو، بال جھڑ گئے ہوں، خشک ہوں اور جھڑتے ہوں، لیٹنے، دائیں پہلو کے بل ہونے یا سر کے بال کٹوانے سے سر درد میں اضافہ ہو۔

چہرہ سرخ گرم، سوجا ہوا اور چمکیلا ہو۔ عضلات چہرہ میں تشنجی حرکات ہوں، اوپر کا ہونٹ متورم ہو۔ لیٹنے پر آنکھوں میں تپکن کا درد ہو پتلیاں پھیلی ہوئی ہوں، آنکھیں متورم اور اُبھری ہوئی ہوں۔ چمکیلی اور ٹکٹکی باندھے ہوں۔ آنکھ کا پردہ Conjunctiva سرخ خشک اور جلتا ہو۔ روشنی نا قابل برداشت ہو۔ آنکھوں میں گولی مارنے کا سا درد ہوتا ہو۔ آنکھوں کے آگے آگ چمکتی معلوم ہوتی ہو۔ ایک کے دو دو نظر آتے ہوں۔ بھینگا پن اور پپوٹوں میں تشنج ہو، ایسا محسوس ہو کہ آنکھیں آدھی بند ہیں۔

کان میں پھاڑنے والی دردیں ہوتی ہوں، بھنبھناہٹ کی آواز اندر سے ہوتی ہو، کان کا پردہ مانند غبارے کے پھولا ہوا اور ابھرا ہوا ہو، کن پیڑے Parotid Glands سوجے ہوئے ہوں۔ اونچی آواز نا پسند ہو۔ شنوائی نہایت ذکی الحس ہو، اندرونی کان سوجا ہوا ہو، بوجہ درد ہذیان ہو جاتا ہو، بچہ نیند میں چیخ اٹھتا ہو، کان میں تپکن کا درد ہوتا ہو اور دل کی حرکت کے ساتھ کان میں تپکن ہوتی ہو۔

ناک میں کئی قسموں کی فرضی بو آتی ہو، ناک کے سرے میں بھنبھناہٹ، سرخی اور درد ہو، چہرہ سرخ ہو اور نکسیر پھوٹتی ہو، زکام ہو، مواد خون ملا ہوا نکلتا ہو۔

منہ خشک ہو، دانتوں میں تپکن کا درد ہو، مسوڑھوں پر پھوڑے ہوں، زبان پر سرخ دانے ابھرے ہوئے ہوں، مریض دانت پیتا ہو زبان درد والی اور سوجی ہوئی ہو۔

حلق خشک جیسا کہ اندر سے روغن کیا ہوا ہے۔ اس میں اجتماع خون ہو اور سرخ ہو، گلے کا دایاں حصہ زیادہ خراب ہو، غدود گلو بڑھے ہوئے ہوں۔ ایسا معلوم ہو کہ گلا ملا ہوا ہے، نگلنا مشکل ہو اور سیال اشیاء کے نگلنے میں نہایت تکلیف ہوتی ہو۔ ایسا محسوس ہو کہ گلے میں کوئی ڈھیلا پڑا ہے، خوراک کی نالی جو کہ گلے میں معدہ تک جاتی ہے جسے آسی فیگس کہتے ہیں۔ سکڑی ہوئی ہو حلق میں تشنج ہوں اور مریض بار بار نگلنے کی کوشش کرتا ہو۔ ایسا محسوس ہو کہ گلے کو کسی نے کھرچ دیا ہے۔ نگلنے کے عضلات بہت درد کرتے ہوں۔

معدہ۔ کمی اشتہاء ہو، دودھ، گوشت سے نفرت ہو، معدہ میں تشنجی دردیں اور سکڑاؤ ہو اور دردیں نخاع تک جاتی ہوں، ابکائیاں اور قئیں آتی ہوں، ٹھنڈے پانی کی بہت طلب ہو۔ خالی ابکائیاں آتی ہوں، پانی وغیرہ سیال اشیاء سے نفرت ہو، تشنجی ہچکیاں آتی ہوں، پانی پینے کو جی نہ کرتا ہو، پینے سے خوف آتا ہو۔

شکم تنا ہوا اور گرم ہو، متوازی رودہ مستقیم (ٹرانسورس کولون) گدی کی مانند پھولا ہوا ہو درد کرتا ہو اور سوجا ہوا ہو، ایسی دردیں ہوں گویا کوئی ہاتھ سے مروڑ رہا ہو۔ چھونے اور دبانے سے دردیں زیادہ ہوتی ہوں، تمام پیٹ میں کاٹنے والی دردیں ہوتی ہوں، کھانسنے چھینکنے یا چھونے سے شکم کے بائیں پہلو میں سوئی چبھنے کی سی دردیں ہوتی ہوں، چھوا نہ جاسکے کپڑے کا چھونا بھی تکلیف دہ ہو۔

پاخانہ پتلے سبز رنگ کے اسہال آئیں اور چاک کی مانند ڈھیلے آئیں، پاخانہ کرتے وقت کپکپاہٹ ہو۔ مقعد میں ڈنگ مارنے کی سی دردیں ہوں۔ کانچ باہر نکل آتی ہو۔

پیشاب مثانہ میں حرکت کا احساس ہو جیسے کہ کوئی کیڑا اندر جل رہا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم اور درد کے ساتھ آئے۔ سیاہ اور گدلا ہو اور اس میں فاسفیٹ بہت خارج ہوں۔ جائے مثانہ درد کرے۔ پیشاب کے قطرے بلا ارادہ اور لگا تار گرتے رہیں۔ پیشاب بار بار اور بمقدارِ کثیر آئے۔

امراضِ مردانہ، خصئے سخت اور اوپر کو کھچے ہوئے اور متورم ہوں۔ بوقتِ شب اعضائے تناسل پر پسینہ آتا ہو۔ پراسٹیٹ گلینڈ (غدہ قدامیہ) سے رطوبت خارج ہوتی ہو۔ مجامعت کی خواہش کم ہو۔

امراضِ زنانہ:۔ نیچے کیجانب دباؤ بہت ہو گویا کہ پیٹ میں سے سب کچھ براستہ آلاتِ تناسل باہر نکل جائے گا۔ اندام نہانی میں گرمی اور خشکی ہو کمر کے گرد دباؤ ہو۔ کولہے میں درد ہو، خون حیض چمکیلا، سرخ اور بہت آتا ہو اور پیش از وقت آتا ہو۔ خون گرم نکلتا ہو، ایک کولہے سے دوسرے کولہے تک کاٹنے والی دردیں ہوتی ہوں۔ خون حیض اور نفاس بہت بدبودار اور گرم خارج ہوں۔ دردزہ یکا یک ظاہر ہوں اور فوراً ہی گم ہو جائیں۔ چھاتیوں میں دردیں ہوں۔ تپکن ہو اور سرخ ہوں۔ چھاتیوں میں گلٹیاں ہوں۔ لیٹنے سے تکلیف زیادہ ہو۔

تنفس:۔ ناک، حلق، حنجرہ اور ہوا کی نالی خشک ہو۔ کھانسی خشک چھوٹی اور خراش پیدا کرنے والی آتی ہو۔ رات کو کھانسی کا زور ہوتا ہو۔ حنجرہ درد کرتا ہو۔ سانس دبا ہوا جلدی جلدی اور ناہموار آتا ہو۔ آواز بھدی ہو اور گلا بیٹھا ہوا ہو لیکن درد نہ ہو۔ کھانسنے سے بائیں کولہے میں درد ہوتا ہو، معدہ میں درد ہوتا ہو اس کے بعد کتے کھانسی یا کالی کھانسی کا دورہ ہو اور اس کے ساتھ خون تھوک میں آتا ہو۔ آواز دیتے یا کھانستے وقت چھاتی میں چبھن کا درد ہو۔ حنجرہ میں سخت درد ہو۔ ایسا محسوس ہو کہ کوئی غیر چیز اس میں پڑی ہے اور کھانسی ہوتی ہو۔ سانس میں اونچی سیٹی کی آواز نکلتی ہو۔

اطراف:۔ جوڑ سوجے ہوئے، سرخ اور چمکیلے ہوں۔ رفتار میں لڑکھڑاہٹ ہو وجع المفاصل کی دردیں ایک مقام سے دوسرے مقام میں نقل مکانی کرتی ہوں۔

گردن:۔ اکڑی ہوئی ہو۔ گردن کے غدود متورم گرن میں ایسی درد گویا کہ ٹوٹ جائے گی۔

جلد:۔ جسم خشک، گرم، متورم، ذکی الحس جلتی ہوئی اور سرخ۔

بخار:۔ نہایت شدید ہو۔ لیکن سمیت خون بہت ہی کم ہو، ہاتھ کو جلانے والی حرارت ہو۔ پاؤں مانند برف کے ٹھنڈے ہوں۔ جسم کے اوپر خون کی رگیں تنی ہوئی ہوں۔ بخار بدون پیاس کے ہو۔ پسینہ آتا ہو لیکن سر خشک ہو۔

نیند:۔ مریض بے چین اور چلاتا ہو اور دانتوں کو پیتا ہو۔ شریانوں کی تڑپن کی وجہ سے مریض سو نہ سکتا ہو۔ بے خوابی ہو اور صرف اونگھ ہو۔ آنکھیں بند کرتے وقت یا نیند میں مریض جھٹ چونک اُٹھتا ہو۔ مریض اپنے ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر سوتا ہو۔

زیادتی مرض:۔ چھونے سے، جھٹکے سے، شور سے، ہوا کے جھونکے سے، شام کو ٹھنڈ لگنے کے بعد، بال کٹوانے کے بعد، پیتے وقت (اکثر اوقات سیال اشیاء ناک کے راستہ باہر نکل جاتی ہیں)، چمکیلی اشیاء کے دیکھنے سے، خواب آور اشیاء کے استعمال کیبعد، پسینہ دب جانیکے بعد، دورانِ حمل میں اُٹھنے پر، خواب میں، تیز بو سے، تیز دھوپ سے، چلنے پھرنے سے خصوصاً ہوا میں سر ہلانے سے، سر بھگونے سے، روشنی سے، سہ پہر کو تین بجے کے بعد اور پھر نیم شب کے بعد۔

کمی مرض:۔ سہارا لیکر بیٹھنے، کھڑا ہونے، گرم کمرہ میں، آرام سے کھلی ہوا میں لیٹنے اور سانس روکنے سے۔ ☆☆☆

دنیا بھر میں ہر سال 14 نومبر کو ذیابیطس سے متعلق عالمی دن منایا جاتا ہے

ذیابیطس

ذیابیطس کے حوالہ سے ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد جاوید اقبال کی ایک اچھوتی تحریر

قارئینِ محترم !ذیابیطس جسے عرفِ عام میں شوگر اور انگریزی زبان میں Diabetes کہا جاتا ہے، یونانی اصطلاح ہے جو کہ میٹھے پیشاب کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر اس وقت آتی ہے جب شوگر کی خون میں سطح کا پیمانہ ۱۲۰ ملی گرام سے زیادہ ہو جائے۔ لہٰذا خون میں گلوکوز (گلوکوز شوگر کی ایک قسم ہے جو ہضم شدہ خوراک سے بنتی ہے) کی زیادہ مقدار جمع ہو جانے کی حالت کو ذیابیطس کہتے ہیں۔ ذیابیطس امراض قلب اور فالج کے خطرات کو بڑھا دیتی ہے لیکن یہ خطرہ اُس وقت مزید زیادہ ہو جاتا ہے جب خُون میں شکر کی مقدار قابو میں نہ رہے۔ ذیابیطس کا عارضہ دل کی نالیوں کے عارضے میں مبتلا ہونے کے خطرات کو تشویشناک حد تک بڑھانے کا موجب ہے، اس لیے اس مرض سے بچاؤ انتہائی ضروری ہے۔ یہ ایسا عارضہ ہے جو کہ دیگر کئی امراض کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے اسی لیے بڑے بوڑھے افراد اس مرض سے متعلق کہتے ہیں کہ یہ دیمک ہے جو انسانی جسم کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتی ہے اور انسان کو پتہ اُس وقت چلتا ہے جب پانی سر سے اُوپر جا چکا ہوتا ہے لیکن موجودہ دَور میں جب زیادہ تر لوگ اپنی صحت کی فکر کرنے لگے ہیں تو اگر یہ مرض بروقت تشخیص ہو جائے تو بہت جلد اس پر قابو پایا جا سکتا ہے اور اس عارضے میں مبتلا افراد دیگر تندرست افراد سے زیادہ بہتر طریقے سے اپنی زندگی گزار سکتے ہیں۔

ذیابیطس کا ہومیو پیتھک علاج:۔

ذیل میں ذیابیطس یعنی شوگر کے حوالے سے ہومیو پیتھک مجرب ادویہ کا تذکرہ کیا جا رہا ہے، واضح ہو کہ ہر دوا اپنی مخصوص علامات کے ساتھ شفایابی کا باعث ہے:

☆...... خون میں شوگر کی زیادتی ہو تو آرسینک بروم 3X بہترین دوا ہے۔

☆...... پیشاب میں شوگر کی زیادتی کے لیے ارجنٹم نائیٹریکم 30 بہترین دوا ہے۔

☆...... ایسے افراد جن کے شوگر کے باعث ٹخنے متورم ہوں تو انہیں ارجنٹم میٹ 30 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔

☆...... ایسے افراد جنہیں شوگر کی وجہ سے غشی و سکتہ ہو تو انہیں اوپیم 200 دیں۔

☆...... شوگر کا مریض لوگوں کو نہ پہچانے تو اسے ایلومینا 200 دینی چاہیے۔

☆...... ایسے افراد جنہیں مزمن نوعیت کا ضعف معدہ ہو اور اس وجہ سے شوگر ہو تو یورینم نائیٹریکم 3X بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے باعث گینگرین ہو تو آرسینک ایلبم 1000 بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے باعث رات کو پیشاب زیادہ آئے تو ایسڈ

فاس200 روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆...... شوگر کے باعث پیشاب کی کمی کی شکایت ہو تو کیوپرم آرس30 ہفتہ دس دن تک روزانہ چار خوراکیں دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث مریض دن بدن کمزور ہورہا ہو تو ایسٹک ایسڈ30 دینی چاہیے۔

☆...... شوگر کے باعث خارش ہو تو ڈولی کوس6 دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... ذیابیطس کے باعث دیگر کوئی بھی تکلیف لاحق ہو تو گریفائٹس CM کی ایک خوراک کھلا دیں۔

☆...... ذیابیطس میں ٹھنڈے پانی کی طلب ہو تو یہ فاسفورس1000 کی علامت ہے۔

☆...... شوگر کے باعث پیشاب میں البیومن خارج ہورہی ہو تو کینتھرس30 بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے باعث جوڑوں میں دردیں ہوں تو لیکٹک ایسڈ200 دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث قبض کی شکایت ہو تو پلمبم میٹ30 دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث دبچی پر خارش ہو تو بوریکس30 دینی چاہیے۔

☆...... شوگر کے مریضوں میں گنٹھیائی علامات پائی جائیں تو ہیلونیاز3X دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث مالیخولیا ہو تو لائیکوپوڈیم1000 دینی چاہیے۔

☆...... شوگر کے ہمراہ پراسٹیٹ گلینڈ کا کوئی عارضہ ہو تو میڈورینم1000 دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث جسمانی دکھن ہو رہی ہو تو ٹیرنٹولا ہسپانیہ30 پُرسکون کردیتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث زخموں میں پیپ پڑ رہی ہو تو ہیپر سلف200 دینی چاہیے۔

☆...... شوگر کے باعث تمام جسم پر رسولیاں بن رہی ہوں تو آرسینک ایلبم200 دینے سے بہتری ہوتی ہے۔

☆...... شوگر کے باعث فالج کی شکایت ہو کورارے30 دینی چاہیے۔

☆...... ذیابیطس کے زخموں میں سائیزی جیم3X دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... اعصابی شوگر کے لیے لاجواب دوا: ایسڈ فاس200 ہے روزانہ ایک خوراک دیں۔

☆...... شوگر کے باعث تشنج کی علامات ہوں تو زنکم میٹ3X بہترین دوا ہے۔

☆...... شوگر کے مریضوں کے پیشاب سے بنفشہ کی سی بو آئے تو تھائیرائیڈینم200 دیں۔

☆...... شوگر کے مریضوں کے پیشاب سے میٹھی بو آئے تو آرم میٹ200 دیں۔

☆...... شوگر سے نقاہت کے ہمراہ پیشاب زیادہ آ رہا ہو تو ایسٹک ایسڈ30 لاجواب دوا ہے۔

☆...... شوگر کے باعث پیشاب زیادہ آرہا ہو تو سائیزی جیم3X اکیلی دوا ہی کافی ہے۔

☆...... شوگر میں پیشاب کرنے کے بعد قطرے ٹپکیں تو لیک ویکسی نم ڈیف6 دیں۔

☆...... شوگر کے مریض میں بواسیری مسے ہوں تو رٹہنیا30 دینے سے بہتری ہوجاتی ہے۔

☆...... شوگر کا مریض کمزوری کے باعث بار بار کچھ نہ کچھ کھانے پر مجبور ہو تو فاسفورس 200 یہ عادت ختم کر دیتی ہے۔
☆...... شوگر کے باعث گردوں میں سوزش ہو رہی ہو تو پلمبم میٹ 30 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے مریض کے تمام اخراجات بدبودار ہوں تو گریفائٹس 200 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے باعث بدہضمی اور مرغن غذاؤں کی طلب ہو تو نکس وامیکا 30 دینے سے شفایابی ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے باعث بے ساختہ اخراج بول کی شکایت ہو تو ایلومینم میٹ 6 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے مریض میں قطرہ قطرہ پیشاب نکلے اور جلن بھی ہو تو کینتھرس 6 دینے سے شفایابی ہوتی ہے۔
☆...... موٹاپے کے باعث شوگر کا عارضہ لاحق ہو تو کاربوانی میلس 200 بہترین دوا ہے۔
☆...... شوگر کے باعث سر درد اور یرقان ہو تو چیونتھس 3X دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے باعث ضدی قسم کی قبض ہو تو ایلومن 30 کچھ دن لگاتار دینے سے شفایابی ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے باعث جنسی کمزوری کے لیے لاجواب دوا موسکس 3X ہے۔
☆...... شوگر کے باعث مریض کو شدید درجے کی جنسی کمزوری ہو اور مریض مہینوں مباشرت کے قابل نہ ہو تو کیوپرم میٹ اور موسکس 30 دونوں ادویہ ادل بدل کر دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کی وجہ سے کمزوری کے باعث مریض ہر وقت لیٹا رہے پکرک ایسڈ 30 دیں۔
☆...... شوگر کے باعث پیشاب میں ایسی ٹون خارج ہوں تو گلیسرین 30 دیں۔
☆...... سوزاک کے بعد شوگر کا عارضہ لاحق ہو تو تھوجا 1000 دیں۔
☆...... شوگر کے باعث تمام جسم پر خارش ہو رہی ہو تو نیٹرم میور 1000 بہترین دوا ہے۔
☆...... شوگر کے مریض جو ہر وقت بیٹھے رہنا چاہتے ہوں تو انہیں ارجنٹم نائیٹریکم 200 کی چند خوراکیں فعال کر دیتی ہیں۔
☆...... شوگر کے باعث گردے ناکارہ ہو رہے ہوں تو ویسی کیریا 3X بہترین دوا ہے اس کے علاوہ ایل سیرم 6 بھی دی جاسکتی ہے۔
☆...... شوگر کے باعث آنکھوں کی تکلیف ہو تو کروٹیلس 200 دینے سے بہتری ہو جاتی ہے۔
☆...... شوگر کے مریض کو بلڈ پریشر کی بھی شکایت ہو تو یورینیم نائیٹریکم 30 بہترین دوا ہے۔
☆...... ذیابیطس کے مریضوں میں جب ٹخنوں پر ورم نمایاں ہو تو ارجنٹم میٹ 30 اکسیر دوا ہے۔
☆...... ذیابیطس کسی بھی وجہ سے ہو آرس بروم 3x کنٹرول کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ روزانہ صبح خالی پیٹ تین قطرے ایک گلاس پانی میں ڈال کر استعمال کریں۔
☆...... لبلبے کی خرابیوں کے باعث شوگر ہو تو انسولین 30 بہترین دوا ہے۔
☆...... شوگر کے مریض کو دل کا عارضہ بھی لاحق ہو تو گلونائن 6 بہترین دوا ہے۔

☆...... بلڈ شوگر کے لیے رس ایرومیٹک 1X اور آرسینک برومX 1 ہر ایک کے 5/5 قطرے ملا کر دن میں چار بار دیں۔

☆...... بلڈ شوگر جب مایوس کن حالت اختیار ہو چکی ہو تو رس ایرومیٹک Q اور سائیزی جیم Q، ۱۰-۱۰ قطرے پانی میں ملا کر دن میں چار بار دیں۔

☆...... کسی بھی طرح کی شوگر کے لیے میڈورینم 1M، ہر ہفتے ایک خوراک اور انسولین 200 دن میں تین بار دیں۔

☆...... شوگر کے باعث موتیا بند کی شکایت ہوگئی ہو تو ذیل کی ادویہ دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں:

کالی سلف 30 اور کلکیر یا فلور 30 دونوں دوائیں ملا کر دن میں تین مرتبہ ایک ماہ تک استعمال کریں۔ اگلے ماہ 200 طاقت میں یہی دوا روزانہ ایک خوراک ایک ماہ تک پھر یہی دوا 1000 طاقت میں ایک ماہ تک استعمال کریں۔

☆...... لبلبے کی خرابیوں کے سبب ذیابیطس کا عارضہ لاحق ہو تو ذیل کا فارمولا بہترین نتائج کا حامل ہے:

نیٹرم فاس، نیٹرم سلف، کالی فاس، کلکیر یا فاس: تمام ادویہ 6X میں ملا کر سفوف بنالیں اور دن میں تین مرتبہ استعمال کریں۔

☆...... شوگر کے مریضوں کی تمام شکایات کے لیے کسی بھی دوا کے ساتھ بطور معاون دوا کے ذیل کی تین دواؤں کا مرکب تیار کر کے دیں، بہت جلد شفایابی ہو جائے گی:

نیٹرم سلف 3x، نیٹرم فاس 3x، کلکیر یا فاس 6x

☆☆☆☆

کمال نیوز

خبریں، جائزے، رپورٹس اور تبصرے

یوم آزادی کے موقع پر HPCA پاکستان کی اہم شخصیات کی نیوز ایڈیٹرز سے گفتگو

پاکستان کی آزادی پوری قوم کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر پرویز اختر قریشی (چیئرمین HPCA پاکستان)

قومی دن منانے کی روایت زندہ قوموں کی نشانی ہے۔ ڈاکٹر امان اللہ بسمل (صدر HPCA پاکستان)

راولپنڈی (نمائندہ کمال) یوم آزادی کے موقع پر ایک تقریب کے دوران HPCA پاکستان کی کئی اہم شخصیات نے اپنے خیالات کا بھرپور انداز میں اظہار کیا۔ جن میں پروفیسر ڈاکٹر پرویز اختر قریشی (چیئرمین HPCA پاکستان) نے کہا کہ پاکستان کی آزادی پوری قوم کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں۔ حصول پاکستان کیلئے دی گئی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کیا جائے گا۔

ایچ پی سی اے پاکستان کے صدر ڈاکٹر امان اللہ بسمل نے جشن آزادی پاکستان کے موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قومی دن منانے کی روایت زندہ قوموں کی نشانی ہے اور زندہ قومیں بے حس نہیں ہوتیں۔ 14 اگست کا دن صرف جشن منانے کی حد تک نہیں ہونا چاہیے بلکہ اس روز بچوں کو تحریک پاکستان کی اہمیت اور قربانیوں کی لازوال حقیقت سے آگاہ کیا جانا ضروری ہے۔ ایچ پی سی اے پنجاب کے سرپرست ڈاکٹر محمود علی واثق نے کہا کہ آزادی ایک انمول نعمت ہے۔ جسے پاکستانی قوم نے بے شمار قیمتی جانوں کا نذرانہ دے کر حاصل کیا۔ لہٰذا یوم پاکستان پر قیام پاکستان کے مقصد اور حصول پاکستان کیلئے دی گئی قربانیوں کو ہرگز فراموش نہیں کیا جائے گا۔ سرپرست ایچ پی سی سندھ کیپٹن ڈاکٹر انعام الحق نے کہا کہ 14 اگست کے دن کو پاکستان کی تاریخ میں بہت اہمیت حاصل ہے۔ اور یہ وہ دن ہے جب دنیا کے نقشے پر ایک نیا ملک چاند کی مانند روشن ہو کر ابھرا۔ ڈاکٹر شفاعت علی قادری فاؤنڈر ایگزیکٹو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان نے کہا کہ قائداعظم کی بے مثال شخصیت نئی نسل کیلئے ماڈل ہے کہ جنہوں نے اپنی زندگی وطن کیلئے وقف کر کے یہ ملک حاصل کیا جس میں آج ہم سکھ چین سے زندگی بسر کر رہے ہیں۔ ایچ پی سی اے بلوچستان کے صدر ڈاکٹر صلاح الدین مگسی نے کہا کہ پاکستان کا معرض وجود میں آنا بلاشبہ پاکستانی عوام کیلئے قدرت کا ایک بہت بڑا انعام ہے۔ ڈاکٹر محمد اقبال وائس چیئرمین ایچ پی سی پاکستان نے کہا کہ زندہ قومیں اپنے اکابرین کے کارناموں کو یاد رکھتی ہیں اور عقیدت ومحبت کے پھول ان پر نچھاور کرتی ہیں۔ ڈاکٹر محمد طیب صدر ایچ پی سی اے سندھ نے کہا کہ جس آزاد فضا میں ہم سانس لے رہے

ہیں وہ ہمارے قائدین کی انتھک محنت اور ہمارے بزرگوں کے جان ومال کے بدلے ملی ہے۔ایچ پی سی اے پنجاب کے صدر ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم نے کہا کہ ہم سب کومل کر وطن عزیز کی تعمیر کرنی چاہیے۔نوجوان نسل سے قوم کو بڑی امیدیں وابستہ ہیں اور میں امید کرتا ہوں کہ میرا ہر طالب علم قوم کی توقعات اور امیدوں پر پورا اترے گا اور وطن عزیز کی خوشحالی کیلئے اپنا حصہ ڈالے گا۔ڈاکٹر شبیر احمد شیخ چیئرمین ایچ پی سی اے ٹریڈونگ پاکستان نے کہا کہ پاکستان ہماری محبت کا محور ہے اور ہمیں اپنی ذات سے بالاتر ہو کر اسکی خدمت کرنی چاہیے۔خیبر پختونخواہ کے صدر ڈاکٹر راز محمد نے کہا کہ آزادی جیسی نعمت جو اللہ پاک نے ہمیں اس دن عطا فرمائی۔اسکی قدر ان قوموں سے پوچھیں جو ابھی تک غلامی کی زندگی گزار رہی ہیں۔ایچ پی سی اے ٹریڈونگ پنجاب کے صدر ڈاکٹر ندیم اللہ شیخ نے کہا کہ پاکستان اسلامی دنیا کا وہ واحد ملک ہے جس کی زمین کو اللہ رب العزت نے اپنے خزانوں سے مالا مال کیا ہے اور اسی کی بدولت آج ہم ایک آزاد فضا میں سانس لے رہے ہیں۔ڈاکٹر سیف الرحمٰن سیفی نے کہا کہ 14 اگست ہمارے لئے سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے اور ہم اس دن عہد کرتے ہیں کہ ہم ملکی مفادات کو اولین اہمیت دیں گے۔ایچ پی سی اے کوٹ ادو کے ڈاکٹر احتشام الحق نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی عظمت کو سلام جس نے علامہ اقبال کے خواب کو سچ کر دکھایا اور پاکستان معرض وجود میں آیا۔ایچ پی سی اے پنجاب کے چیف آرگنائزر ڈاکٹر چوہدری حافظ عابد فاروق نے کہا کہ آج پوری قوم قائداعظم محمد علی جناح کی احسان مند ہے اور سلام پیش کرتی ہے۔جنہوں نے ہمیں غلامی کے اندھیروں سے نکال کر آزادی کی روشنی سے ہمکنار کیا۔ڈاکٹر سردار توقیر ایگزیکٹیو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان نے کہا کہ آزادی کتنی بڑی نعمت ہے۔یہ مقبوضہ کشمیر، بوسنیا، چیچنیا اور فلسطین کے مسلمانوں سے پوچھیں کہ وہ کن حالات میں زندگی گزار رہے ہیں۔ہمیں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ڈاکٹر امتیاز بھٹی صدر ایچ پی سی اے ٹریڈونگ زون نمبر 2 لاہور نے کہا کہ مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ آج کن حالات میں ہم آزادی منا رہے ہیں انقلاب، آزادی مارچ، مہنگائی، لوڈشیڈنگ، بدامنی، بیروزگاری، قتل وغارت اور دہشت گردی نے ہمیں برباد کر کے رکھ دیا ہے۔لیکن تاریخ گواہ ہے کہ قوموں پر اس سے بھی بدترین دن آئے ہیں لیکن انہوں نے بہادری اور دلیری سے مقابلہ کیا۔جاپان، چین اور جرمنی کی مثال ہمارے سامنے ہے آج وہ پوری دنیا پر حکومت کر رہے ہیں۔ڈاکٹر چوہدری محمد اکرم ایگزیکٹیو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان نے کہا کہ ہم نے اپنے مذہبی اقدار، زبان، لباس، کلچر، روایات، ورثے، نظریات، خیالات، سوچ وافکار کو بے قیمت جانا جب یہ سب کچھ با قیمت ہو جائے تو سمجھیں کہ ہم نے آزادی حاصل کرنے والوں کی قربانیوں کی قیمت جان لی۔ڈاکٹر آصف انور ایگزیکٹیو ممبر ایچ پی سی اے پاکستان نے کہا کہ 14 اگست کی تاریخ ہمیں یاد دلاتی رہے گی کہ جنوبی ایشیاء کے مسلمانوں نے بے شمار مشکلات کے باوجود قائداعظم کی قیادت میں اپنی قومی اور مذہبی شناخت کے حصول میں کامیابی حاصل کی۔گلفام خان کوارڈینیٹر ایچ پی سی اے لاہور نے کہا کہ پاکستان کا قیام اسلئے ہوا تھا کہ یہاں عدل وانصاف پر مبنی ایک پُر امن معاشرہ تشکیل دیا جائے۔لیکن افسوس کہ قیام پاکستان کے بعد ہمارے ملک میں کسی بھی شعبہ نے اپنا کام اس ذمہ داری سے ادا

نہیں کیا۔ یہاں پر حکمرانی کرنے والے سیاستدانوں نے ہمیشہ اپنے مفادات سامنے رکھے اور اسکا نتیجہ یہ نکلا کہ پاکستان آج تک ترقی پذیر ممالک میں شامل ہے۔ ایچ پی سی اے لاہور کے صدر اور پنجاب کے نائب صدر ڈاکٹر شیخ امجد حنیف نے کہا کہ آج پاکستان کو قائم ہوئے 70 برس گزر گئے مگر آج کا دور ہر گزرنے والے دور سے بدتر رہا۔ انہوں نے کہا کہ کیا آج 14 اگست پر سبز ہلالی پرچم لہرانے سے ہماری آزادی مکمل ہوتی ہے؟ کیا رنگا رنگ تقریبوں پر کیک کاٹنے سے ہماری آزادی کا پتا چلتا ہے؟ غلام ہم آج بھی ہیں کیونکہ غلامی ہم بے شک نہیں کر رہے مگر ہمارے حکمران کفار سے قرضے لے کر ہمیں گروی رکھ رہے ہیں۔ ہماری آنے والی نسلوں کو غلامی کی زنجیروں میں جکڑ رہے ہیں۔ صدر ایچ پی سی اے کہوٹہ ڈاکٹر سعید احمد نے کہا کہ پاکستان کیلئے ہماری جان بھی قربان ہے۔ ہم تن من دھن سے پاکستانی ہیں اور ہمیں فخر ہے کہ ہم زندہ قوم ہیں پائندہ قوم ہیں۔ کوارڈینیٹر ایچ پی سی اے لیڈیز ونگ پنجاب ڈاکٹر مریم تجلی نے کہا کہ بحثیت پاکستانی ضروری ہے کہ ہم اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور اپنے اندر یہ اعتماد پیدا کریں کہ ہم یہ کر سکتے ہیں۔ اور یہی خودار قوموں کا شیوہ ہے۔ کوئی اور ہمارے لئے نہ یہ کر سکتا ہے اور نہ کرے گا۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ پاکستان ایک باوقار ملک کے طور پر مانا جائے تو صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے اپنے اوپر اعتماد اور کچھ کر گزرنے کا حوصلہ۔ ڈاکٹر صوفیہ رشید کوارڈینیٹر ایچ پی سی اے لیڈیز ونگ ٹوبہ ٹیک سنگھ نے کہا کہ ہم آج کے اس تاریخی دن پر یہ عہد کرتے ہیں کہ پاکستان کی عوام اور تمام قومی ادارے ہم قدم ہو کر پاکستان کو ایک مثالی اسلامی فلاحی ریاست بنائیں گے انشاء اللہ۔ ڈاکٹر ماریہ رحمٰن امبر کوارڈینیٹر ایچ پی سی اے لیڈیز ونگ ضلع جھنگ نے کہا کہ پاکستان کا حصول ہمارے بزرگوں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے یہی وجہ ہے کہ آج ہم ایک آزاد قوم کی حیثیت سے زندگی گزار رہے ہیں۔ ☆☆☆☆

سینیٹ سے وفاقی ہسپتالوں میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر تعینات کرنے کی قرارداد منظور
قرارداد سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے پیش کی

راولپنڈی (ڈیسک نیوز) سینیٹ نے پیر کو وفاقی حکومت کے انتظامی اختیار کے تحت چلنے والے تمام ہسپتالوں میں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز تعینات کرنے کیلئے قرارداد منظور کر لی۔ قرارداد سینیٹر ڈاکٹر جہانزیب جمالدینی نے پیش کی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں اس وقت ہومیو پیتھک کے ذریعے علاج ہو رہا ہے دنیا بھر میں 40 لاکھ ہومیو پیتھک ڈاکٹر کام کر رہے ہیں اور بھارت میں 3 لاکھ ہومیو پیتھک ڈاکٹر ہیں اور 100 ملین مریضوں کا علاج کر رہے ہیں پاکستان میں 10 ہزار ہومیو پیتھک ڈاکٹر رجسٹرڈ ہیں اور 5 ہزار باقاعدہ پریکٹس کر رہے ہیں اس سلسلہ میں ایکٹ بھی پاس ہو چکا ہے لہٰذا وفاقی ہسپتالوں میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر تعینات کئے جائیں۔ وفاقی وزیر پارلیمانی امور شیخ آفتاب نے کہا کہ یہ وقت کی ضرورت ہے سول ہسپتالوں میں ہومیو ڈاکٹر ہیں مگر وفاقی دارالحکومت کے ہسپتالوں میں اتنی جگہ نہیں، ہسپتالوں میں توسیع ہو رہی ہے جونہی توسیع ہوگئی ہومیو پیتھک ڈاکٹر تعینات کر دیئے جائیں گے جسکے بعد ایوان نے قرارداد منظور کر لی۔

HPCA ڈسٹرکٹ راولپنڈی لیڈیز ونگ کا اجلاس

راولپنڈی (نمائندہ کمال) گزشتہ ماہ HPCA ضلع راولپنڈی کی لیڈیز ونگ کا ایک اجلاس ہیڈ آفس کمال راولپنڈی میں منعقد ہوا

جس کی صدارت HPCA پنجاب کے سینئر وائس پریذیڈنٹ پروفیسر ڈاکٹر عشرت نعیم بھٹی نے کی۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی کمال لیبارٹریز کے مینجنگ ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر پرویز اختر قریشی تھے۔ اس موقع پر ساٹھ (60) کے قریب لیڈی ڈاکٹرز نے شرکت کی۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض HPCA ضلع راولپنڈی کے جنرل سیکرٹری ہومیو پیتھک ڈاکٹر اقبال احمد ڈوگر نے احسن طریقے سے سرانجام دیے۔ اجلاس کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک اور ہدیہ نعت رسولِ مقبول ﷺ سے ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کے اہم امور سے متعلق تبادلہ ءخیال ہوا اور ضلع راولپنڈی کے لیڈیز ونگ کی عہدیداران کا انتخاب کیا گیا۔ نومنتخب عہدیداران میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر صباحت اکرم کو HPCA لیڈیز ونگ ضلع راولپنڈی کی صدر، ڈاکٹر فوزیہ قریشی کو سینئر نائب صدر، ڈاکٹر روبینہ اصغر کو نائب صدر، ڈاکٹر شازیہ مبین کو بھی نائب صدر، ڈاکٹر عائشہ طاہر کو جنرل سیکرٹری، ڈاکٹر شازیہ ندیم کو جوائنٹ سیکرٹری، ڈاکٹر مہوش بشیر کو فنانس سیکرٹری، ڈاکٹر فہمیدہ ہاشمی کو پریس سیکرٹری، ڈاکٹر صالحہ صدیقی کو ضلعی کوآرڈینیٹر بنایا گیا۔

ایچ پی سی اے پاکستان کی ایگزیکٹو کمیٹی کے اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی چیئرمین HPCA منتخب

راولپنڈی (نمائندہ کمال) گزشتہ ماہ ایچ پی سی اے پاکستان کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس زیرِ صدارت پروفیسر ڈاکٹر پرویز اختر قریشی (چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان) راولپنڈی کے ایک معروف ہوٹل میں منعقد ہوا۔ جس میں مرکزی اور چاروں صوبائی قیادت کے ساتھ ساتھ ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران نے بھرپور انداز میں شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا جس کی سعادت ہومیو پیتھک ڈاکٹر طارق محمود چوہدری نے حاصل کی جبکہ نعت رسول مقبول ﷺ کی سعادت ہومیو پیتھک ڈاکٹر سید جوہر علی شاہ نے حاصل کی۔ اجلاس میں پروفیسر ڈاکٹر پرویز اختر قرشی نے ایک اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ دنوں اچانک بیمار ہونے کی وجہ سے صحت ابھی معمول پر نہ آنے کے باعث، میں چیئرمین HPCA پاکستان کی ذمہ داریاں نبھانے سے قاصر ہوں۔ لہٰذا ایگزیکٹو کمیٹی کے تمام ممبران کے متفقہ فیصلے سے میں اپنا عہدہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی کے حوالے کرتا ہوں۔ اس طرح اجلاس میں موجود تمام ممبران کے متفقہ فیصلہ سے پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی کو بلا مقابلہ HPCA پاکستان کا چیئرمین مقرر کردیا گیا ہے۔

اس کے علاوہ اجلاس میں پاکستان بھر سے ایگزیکٹو کمیٹی کیلئے انتخابات ہوئے جن میں درج ذیل افراد بلا مقابلہ منتخب قرار پائے۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر مدثر مرزا، ہومیو پیتھک ڈاکٹر نوید احمد چوہدری، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شیخ امجد حنیف، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر مریم تجلی، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ندیم اللہ شیخ، ہومیو پیتھک ڈاکٹر اقبال حنیف، ہومیو پیتھک ڈاکٹر روبینہ امتیاز، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فوز العظیم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ندیم بشیر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر طارق حسین، ہومیو پیتھک ڈاکٹر طارق اقبال، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سہیل ضیاء، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد طیب، ہومیو پیتھک ڈاکٹر مجیب الدین انصاری، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عامر حسین، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اعظم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عمران سلیم،

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد یوسف اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد صلاح الدین مگسی۔ اسکے علاوہ اجلاس میں دیگر ممبران بھی شریک ہوئے جنمیں ہومیو پیتھک ڈاکٹر امان اللہ بسمل (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شبیر احمد شیخ (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمود علی واثق (پیٹرن سینٹرل کیبنٹ پنجاب سیٹ)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اقبال (سینئر وائس چیئر مین / صدر سندھ)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر راز محمد (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر شفاعت علی قادری (فاؤنڈر ایگزیکٹو ممبر)، ڈاکٹر محمد طاہر نظامی (ایگزیکٹو ممبر، ڈاکٹر عون محمد چمن (انفارمیشن سیکرٹری)، ڈاکٹر خالد محمود چوہدری (ایگزیکٹو ممبر)، ڈاکٹر احسن اقبال وارث (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سیف الرحمٰن (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اکرم چوہدری (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد عرفان اصغر (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سید امتیاز حیدر شاہ (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر عدنان علی تارڑ (ایگزیکٹو ممبر) ہومیو پیتھک ڈاکٹر سردار توقیر حسین (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر خرم عظیم (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر طارق محمود چوہدری (ایگزیکٹو ممبر)، ڈاکٹر سید جوہر علی شاہ (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ارشد محمود اعوان (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر قیصر ضمیر (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر غلام حبیب خان (ایگزیکٹو ممبر)، مسٹر خالد جاوید قریشی (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد ادریس (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر زبیر نذیر (ایگزیکٹو ممبر)، ہومیو پیتھک ڈاکٹر ذوالفقار احمد راؤ (ایگزیکٹو ممبر) اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر چوہدری محمد رمضان شریک ہوئے۔ ☆☆

ادارہ کمال کی طرف سے پروفیسر ڈاکٹر سلیم قریشی کو HPCA پاکستان کے چیئر مین کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارکباد

راولپنڈی (نمائندہ کمال) گزشتہ ماہ پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی HPCA پاکستان کے نئے چیئر مین منتخب ہوئے۔ اس سلسلہ میں ادارہ کمال کی انتظامیہ، ایگزیکٹوز اور سیلز ٹیم کے عہدیداران سمیت تمام کارکنان نے انہیں نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر نیک تمناؤں کیساتھ مبارکباد دی ہے۔ ☆☆☆☆

پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی کا HPCA پاکستان کے چیئر مین منتخب ہونے پر اظہار تشکر

گوجرانوالہ (پ ر) میں اپنے سینئرز محترم ڈاکٹر پرویز اختر قریشی، ڈاکٹر امان اللہ بسمل، ڈاکٹر محمود علی واثق، ڈاکٹر شفاعت علی قادری اور ایگزیکٹو کمیٹی کے تمام ممبران جنکے بے پناہ پیار، محبت، شفقت اور سپورٹ کی وجہ سے مجھے چیئر مین ایچ پی سی اے پاکستان منتخب کیا گیا میں ان کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لاتے ہوئے ہومیو پیتھک سسٹم آف میڈیسن کی ترقی و ترویج کیلئے اور ہومیو پیتھس کی شان اور آن میں اضافے کیلئے اپنے تمام قابل فخر دوستوں کی آراء کی روشنی میں انتھک کوشش کروں گا۔ ☆☆

ہومیو پیتھک کونسل، الیکشن کیلئے ووٹرز فہرستوں سے خامیوں کو دور کرے۔ ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی (نامزد امیدوار برائے ٹیچر سیٹ)

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) قومی کونسل برائے ہومیو پیتھی کے نامزد امیدوار ڈاکٹر اسد پرویز قریشی نے این سی ایچ الیکشن کیلئے ریٹرننگ آفیسر عبدالغفار خان کے نام ایک یادداشت ارسال کرتے ہوئے ووٹرز لسٹوں میں بعض خامیوں کی نشاندہی کی ہے۔ڈاکٹر اسد پرویز قریشی کیمطابق ویب سائٹ پر نئی ووٹرز لسٹ میں امیدواروں کے رجسٹریشن نمبرز ہی درج نہیں اور نہ ہی انکے نام حروف تہجی کے اعتبار سے موجود ہیں جبکہ فہرستیں نامکمل ہونے کی وجہ سے ووٹرز کو مشکلات کا سامنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ووٹرز لسٹیں جنمیں فون نمبرز، ای میل، انکی رجسٹریشن اور رینول وغیرہ موجود نہیں، امیدواروں کیلئے ناقابل عمل اور شکوک وشبہات کا باعث ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ ووٹرز فہرستوں میں خامیاں دور کر کے ویب سائٹ پر جاری کی جائیں نیز تمام پراونشنل ہیلتھ ہیڈکوارٹرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ کوارٹرز اور ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز کو بھی بھجوائی جائیں۔ ☆

ہومیو پیتھی نیشنل الائنس نے انتخابی دنگل سے پہلے ہی میدان مار لیا

نیشنل الائنس ہومیو پیتھی کی کامیابی کی راہ ہموار، PHMA کے تین سرکردہ امیدوار نااہل قرار

نااہل امیدواروں میں ہومیو ڈاکٹر نعیم حفیظ، ہومیو ڈاکٹر ایم بی جاوید اعوان اور ہومیو ڈاکٹر محمود الحق عباسی شامل ہیں

ریٹرننگ آفیسر عبدالغفار خان نے ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم، ہومیو ڈاکٹر طاہر نظامی اور ہومیو پیتھک

ڈاکٹر اسد پرویز قریشی کے اعتراضات پر فیصلہ سنایا

راولپنڈی (نمائندہ کمال) نیشنل الائنس ہومیو پیتھی نے انتخابی دنگل سے پہلے ہی میدان مار لیا، مخالف جماعت پی ایچ ایم اے کے سرکردہ تین اہم امیدوار الیکشن کے لئے نااہل قرار، ریٹرننگ آفیسر و پاپولیشن پروگرام ونگ کے ڈائریکٹر جنرل عبدالغفار خان نے تینوں امیدواروں کو مختلف مقدمات میں نامزد اور عدالت سے سزا یافتہ ہونے کے الزام میں نااہل قرار دے دیا ہے۔نیشنل الائنس کے حامیوں میں جشن جبکہ پی ایچ ایم کی صفوں میں کھلبلی، نااہل ہونے والوں میں جنرل سیٹ کے امیدوار ہومیو پیتھک ڈاکٹر نعیم حفیظ اور ٹیچر سیٹ کیلئے ہومیو پیتھک ڈاکٹر ایم بی جاوید اعوان اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر عمر محمود الحق عباسی شامل ہیں۔ تفصیلات کے مطابق نیشنل الائنس کے امیدواران ہومیو پیتھک ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم، ہومیو پیتھک ڈاکٹر طاہر نظامی اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر اسد پرویز قریشی نے 30 اکتوبر کو ہونے والے نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے 5 سالہ انتخابات کے سلسلے میں ریٹرننگ آفیسر و ڈائریکٹر جنرل پاپولیشن پروگرام ونگ عبدالغفار خان کو مخالف جماعت پی ایچ ایم اے کے جنرل سیٹ کے امیدوار ہومیو ڈاکٹر نعیم حفیظ، ٹیچر سیٹ کیلئے ہومیو ڈاکٹر ایم بی جاوید اعوان اور ہومیو ڈاکٹر عمر محمود الحق عباسی کے خلاف اعتراضات پیش کئے جس پر 12 گھنٹے کی طویل سماعت ہوئی۔ دورانِ سماعت مخالف جماعت پی ایچ ایم اے کے نامزد امیدوران پر لگے اعتراضات سچ ثابت ہونے پر ریٹرننگ آفیسر نے تینوں امیدواروں کو نااہل قرار دے دیا۔نااہل ہونے والے

پی ایچ ایم اے کے پینل کے امیدواروں میں ہومیوڈاکٹر ایم بی جاوید اعوان پی ایچ ایم اے کے مرکزی صدر جبکہ ہومیوڈاکٹر نعیم حفیظ پی ایچ ایم اے پنجاب کے نائب صدر ہیں۔ ☆☆☆

ہومیو پیتھک ووٹر لسٹوں میں تبدیلی کی جارہی ہے الیکشن کمیشن نوٹس لے۔ چیئرمین ایچ پی سی اے پروفیسر ڈاکٹر سلیم قریشی

نیشنل الائنس ہومیو پیتھک میں شامل اتحادی تنظیموں بالخصوص ایچ پی سی اے نے ہمیشہ ہومیو پیتھک سے وابستہ شعبہ جات کے حقوق کا تحفظ کیا ہے

راولپنڈی (نمائندہ کمال) گزشتہ دنوں کمال لیبارٹریز کے ہیڈ آفس راولپنڈی میں HPCA کے ایگزیکٹوز کا الیکشن کے حوالہ سے ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان ڈاکٹر سلیم قریشی، ایچ پی سی اے کے صوبائی صدر (پنجاب) و امیدوار برائے ممبر NCH ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم، ایچ پی سی اے پاکستان کے سیکرٹری فنانس ونور میموریل ہومیو کالجز کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر طاہر نظامی اور النعیم ہومیو پیتھک سٹور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر فوز العظیم نے نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے انتخابات میں نیشنل الائنس برائے ہومیو پیتھی کی فتح یابی کو یقینی قرار دیتے ہوئے کہا کہ نیشنل الائنس میں شامل اتحادی ہومیو پیتھک تنظیموں بالخصوص ایچ پی سی اے نے ہمیشہ ہومیو پیتھک سے وابستہ تمام شعبہ جات کے حقوق کا تحفظ کیا ہے۔ انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ اب ووٹر لسٹوں میں گڑبڑ کر کے نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے ووٹرز کے حقوق کو ایک سازش کے تحت پامال کیا جارہا ہے اس لئے الیکشن کمیشن فوری نوٹس لے۔ نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے انتخابات کو شفاف ومنصفانہ بنانے کیلئے ٹھوس اقدامات کو عمل میں لاتے ہوئے فوری طور پر ووٹر لسٹوں کی درستگی کی جائے کیونکہ پورے ملک سے شکایات موصول ہورہی ہیں کہ نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے رجسٹرڈ ووٹرز کی ایک کثیر تعداد کے نام ووٹر لسٹوں میں موجود نہیں اور متعدد ووٹروں نے شکایات کی ہیں کہ انھیں نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے کارڈز دانستہ طور پر جاری نہیں کئے جارہے اور ان کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کیلئے تجدید نہیں کی جارہی جبکہ متعدد ووٹرز کی شکایات ایڈریس کی غلطیوں کی ہیں۔ ان شکایات کو ارباب اختیار کے لئے اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے ووٹرز کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کیلئے سازشیں کرنے والے کان کھول کر سن لیں کہ ایسے اوچھے ہتھکنڈوں اور سازشوں سے حق کا راستہ نہیں روکا جاسکتا کیونکہ نیشنل الائنس برائے ہومیو پیتھی بلا امتیاز وتفریق کے ہومیو پیتھک سے منسلک تمام شعبہ جات کے حقوق کا تحفظ کرنا جانتی ہے اور ایک ووٹر کو اس کا حق ملنے تک ظلم وجبر کے خلاف اپنی جنگ جاری رکھے گی۔ ☆☆☆

نیشنل الائنس کے حمایت یافتہ امیدواران کے کاغذات نامزدگی جمع کروانا فتح یابی کا مظہر ہے۔ ہومیو پیتھک پروفیسر ڈاکٹر سلیم قریشی

مخالف جماعت کا عہدوں کیلئے آپس میں دست وگریباں

ہونا اور تمام شہروں سے امیدواروں کی عدم دستیابی ان کی ناکامی ہے۔ ڈاکٹر رانا ذیشان اسلم

نیشنل الائنس کا منتخب ہونا ہومیو پیتھک سسٹم کا فروغ وتحفظ یقینی بنانا ہے۔ ڈاکٹر فوز العظیم ودیگر کا کاغذات نامزدگی جمع کروانیوالے امیدواروں سے خطاب

راولپنڈی (نمائندہ کمال) نیشنل کونسل برائے ہومیو پیتھی کے انتخابات کیلئے مختلف نشستوں کیلئے الحمدللہ نہ صرف نیشنل الائنس کے حمایت یافتہ امیدواروں کیجانب سے کاغذات نامزدگی جمع کروائے گئے بلکہ انکے متبادل امیدواروں نے بھی کاغذات نامزدگی جمع کروائے جبکہ مخالف جماعت کو ملک کے چاروں صوبوں کے زیادہ تر علاقوں سے امیدوار ہی میسر نہیں ہوئے جو کہ نیشنل الائنس کی فتح یابی کا اعلان ہے ان خیالات کا اظہار چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان پروفیسر ڈاکٹر سلیم قریشی، HPCA کے صوبائی صدر (پنجاب) وامیدوار برائے ممبر نیشنل کونسل فار ہومیو پیتھی ڈاکٹر رانا ذیشان، ایچ پی سی اے (پاکستان) کے سیکرٹری فنانس ونومیموریل ہومیو پیتھک کالجز کے مینیجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر طاہر نظامی اور النعیم ہومیو پیتھک سٹور کے ڈائریکٹر فوز العظیم نے اسلام آباد میں چاروں صوبوں سے آنیوالے مختلف نشستوں کے امیدواران ونیشنل الائنس کے نمائندگان سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہومیو پیتھک کے فروغ وتحفظ کیلئے نیشنل الائنس کے نمائندگان کا الیکشن کیلئے منتخب ہونا بہت اہم ہے کیونکہ مخالف جماعت کی گزشتہ ایک سال کی کارکردگی جبکہ ایچ پی سی اے کا کردار روز روشن کی طرح عیاں ہے اسلئے ہومیو پیتھ سے وابستہ تمام شعبہ جات سے منسلک ووٹرز یقینی طور پر نیشنل الائنس کو بھاری اکثریت سے منتخب کریں گے کیونکہ نیشنل الائنس کا مقصد صرف اور صرف خدمت برائے خدمت ہے جبکہ مخالف جماعت کا مقصد صرف عہدوں کا حصول ہے جسکے لئے وہ خود آپس میں دست وگریباں ہیں اوران میں کسی قسم کا کوئی اتحاد نہیں اس موقع پر ملک بھر سے آئے نیشنل کونسل کے اتحاد میں شامل دیگر ہومیو پیتھک نمائندہ جماعتوں کے نمائندگان نے کہا کہ نیشنل الائنس میں مختلف ہومیو پیتھ تنظیموں کا اتحاد کامیابی کا مظہر ہے جس سے نہ صرف ہومیو پیتھک سے وابسطہ تمام شعبہ جات کے مفادات کو تقویت مل رہی ہے بلکہ ہومیو پیتھک کے فروغ کیلئے بھرپور کردار بھی ادا ہو رہا ہے جسکی وجہ سے نیشنل الائنس ہومیو پیتھک کی واحد نمائندہ تنظیم مانی جارہی ہے۔ ☆☆

لائسنس کی تجدید نہ کروانے پر میڈیکل سٹور مالکان کو ہراساں نہ کیا جائے (لاہور ہائیکورٹ)

راولپنڈی (ڈیسک نیوز) لاہور ہائیکورٹ نے سیکرٹری صحت اور چیف ڈرگ کنٹرولر پنجاب کو حکم دیا ہے کہ میڈیکل سٹور کے کاروبار میں لائسنس کی تجدید نہ کروانے کی بنیاد پر اسٹور مالکان کو ہراساں کرنے سے باز رہیں۔ سابق ڈپٹی اٹارنی جنرل راجہ عبدالرحمان ایڈووکیٹ نے عدالت کو بتایا کہ ڈرگ رولز کے مطابق ڈرگ سیلز لائسنس کی تجدید دو سال کیلئے ہوتی ہے جو وقت مکمل ہونے سے قبل محکمہ دوبارہ تجدید کیلئے درخواستیں طلب کر رہا ہے جو غیر قانونی ہے۔ عدالت عالیہ نے محکمہ صحت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے 26 اکتوبر تک جواب داخل کرنے کا حکم دیا ہے۔ ☆☆☆

R.I.P.

اخبارِ غم

إنا للہ وإنا الیہ راجعون

پروفیسر ڈاکٹر سلیم قریشی (چیئرمین ایچ پی سی اے پاکستان) کی والدہ ماجدہ کا انتقال

راولپنڈی (نمائندہ کمال) قارئینِ کمال اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کیلئے یہ خبر نہائت افسوس اور دکھ کا باعث ہوگی کہ HPCA پاکستان کے نئے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر محمد سلیم قریشی کی والدہ ماجدہ گزشتہ ماہ رضائے الٰہی سے انتقال فرما گئیں۔ انکی نمازِ جنازہ میں خصوصی طور پر ادارہ کمال کی انتظامیہ اور ایگزیکٹوز نے شرکت کی۔ اسکے علاوہ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، دوست احباب اور رشتہ داروں کے ساتھ ساتھ دیگر علاقہ معززین کی کثیر تعداد نے شمولیت کی۔ اس سلسلہ میں کمال لیبارٹریز کے ہیڈ آفس راولپنڈی میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جن میں ایگزیکٹوز اور جملہ سٹاف ممبران نے دلی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ رب العزت مرحومہ کے کبیرہ و صغیرہ گناہوں کی بخشش فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز اپنے پیارے محبوب حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمانے کیساتھ ساتھ انکے تمام لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنیکا حوصلہ و ہمت عطا فرمائے۔ آمین ثمہ آمین!

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد انعام الحق کو صدمہ

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) گزشتہ ماہ ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد انعام الحق (ڈاکٹر حامد جنرل ہومیو پرائیویٹ لمیٹیڈ) کے بھائی رضائے الٰہی سے وفات پا گئے انکی نمازِ جنازہ انکے آبائی شہر میں ادا کی گئی۔ جس میں مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، دوست احباب اور رشتہ داروں کے علاوہ دیگر علاقہ معززین کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ اس سلسلہ میں کمال لیبارٹریز کے ہیڈ آفس راولپنڈی میں تعزیتی اجلاس منعقد ہوئے۔ جن میں ایگزیکٹوز اور جملہ سٹاف ممبران نے دلی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ رب العزت مرحوم کے کبیرہ و صغیرہ گناہوں کی بخشش فرماتے ہوئے انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین!

☆☆☆☆

- ہومیو پیتھک ڈاکٹر حاجی محمد عباس شاہ کاظمی میسرز شاہ کمال اور شاہ جمال ہومیو پیتھک کلینک، کے انکل رضائے الٰہی سے اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔
- ہومیو پیتھک ڈاکٹر شمس الرحمن میسرز الشفاء ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور، کے انکل قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے۔

☆☆☆☆

کئی کتابوں کے مصنف اور مایہ ناز معالج ہومیو پیتھک ڈاکٹر ملک محمد مسعود یحییٰ اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے

راولپنڈی (نمائندہ کمال) شعبہء ہومیوپیتھی اور دیگر مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کیلئے یہ خبر نہائت افسوس اور دکھ کا باعث ہوگی کہ ہومیوپیتھی کی ترقی و ترویج میں اہم کردار ادا کرنے والے، کئی کتابوں کے مصنف اور مایہ ناز معالج ڈاکٹر ملک محمد مسعود یحییٰ گزشتہ ماہ اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

موصوف ایک معروف مصنف اور ہومیوپیتھی سے عشق کی حد تک لگاؤ رکھتے تھے۔ انہوں نے جوہر آباد میڈیکل کالج کے پرنسپل کے عہدے پر خدمات سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ مختلف تصانیف اور دیگر مصنفین کے تراجم نہائت ہی سادہ الفاظ میں تحریر کیے جو ہومیوپیتھس کے لئے مشعلِ راہ ہیں۔ انکے انتقال سے شعبہء ہومیوپیتھی ایک مایہ ناز معالج و عظیم مصنف سے محروم ہو گیا ہے اور انکے جانے سے پیدا ہونے والا خلاء مدتوں پُر نہیں ہو سکے گا۔ ہومیوپیتھی کے میدان میں انکی گرانقدر خدمات کو ہمیشہ سنہری حروف میں یاد رکھا جائے گا۔ اس سلسلہ میں کمال لیبارٹریز کے ہیڈ آفس میں پروفیسر ڈاکٹر پرویز اختر قریشی (مینیجنگ ڈائریکٹر کمال لیبارٹریز) کی زیرِ صدارت ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جسمیں کمال لیبارٹریز کی انتظامیہ اور ہیڈ آفس کے تمام کارکنان شریک ہوئے اور مرحوم کیلئے قران خوانی کی گئی اور انکے درجات کی بلندی کیلئے دعائے مغفرت بھی کی گئی۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور انکے لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے۔ آمین! ☆☆☆☆

ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد صدیق چاولہ کا انتقال

راولپنڈی (نمائندہ کمال) گزشتہ ماہ کراچی سے تعلق رکھنے والے چاولہ ہومیو پیتھک کلینک کے معروف معالج ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد صدیق چاولہ کا انتقال ہو گیا۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

انکے نمازِ جنازہ میں ہومیو پیتھک ڈاکٹرز، دوست احباب اور رشتہ داروں کے علاوہ دیگر علاقہ معززین کی کثیر تعداد نے شمولیت کی۔ ڈاکٹر موصوف کراچی کے معروف معالجین میں سرفہرست اور اہم مقام کے حامل تھے۔ انہوں نے آگ سے جھلسنے والے مریضوں کو بہتر حالت میں لانے سے متعلق بہت کام کیا۔ علاج معالجہ کے حوالہ سے انکی خدمات نا قابلِ فراموش ہیں۔ ہومیوپیتھی کے میدان میں انکا نام ہمیشہ یاد رہے گا۔ ان کو خراجِ تحسین پیش کرنے اور انکے لئے دعائے مغفرت کے سلسلہ میں کمال لیبارٹریز کے ہیڈ آفس راولپنڈی میں ایک تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں انتظامیہ، ایگزیکٹوز اور جملہ سٹاف ممبران نے دلی دکھ کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ رب العزت مرحوم کے کبیرہ و صغیرہ گناہوں کی بخشش فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز اپنے پیارے محبوب حضرت محمد ﷺ کی شفاعت نصیب فرمانے کیساتھ ساتھ انکے تمام لواحقین کو یہ عظیم صدمہ برداشت کرنیکا حوصلہ و ہمت عطا فرمائے۔ آمین ثمہ آمین! ☆☆☆

کمال فیملی ممبر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر فوزا العظیم، النعیم ہومیو پیتھک سٹور، سیالکوٹ
کی جانب سے کمال لیبارٹریز کی گولڈن جوبلی پر منعقدہ تقریب کی تصویری جھلکیاں

بارگاہِ رسالت میں ہدیہ نعت پیش کرتے ہوئے

بقیہ تصاویر اگلے رنگین صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

Kamal Laboratories

سیالکوٹ میں منعقدہ تقریب کے مختلف عناصر کی عکس بندی

Branding Homoeopathy Through Physicians Skills

Kamal Laboratories

کمال فیملی ممبر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر محمد اصغر، ابوبکر ہومیو پیتھک سٹور، چیچہ وطنی
کی جانب سے کمال لیبارٹریز کی گولڈن جوبلی پر منعقدہ تقریب کی تصویری جھلکیاں

Branding Homoeopathy Through Physicians Skills

بارگاہِ رسالت میں ہدیہ نعت پیش کرتے ہوئے

تلاوتِ قرآن سے تقریب کا آغاز کرتے ہوئے

Branding Homoeopathy
OPATHY

Through Physicians Skills

Branding Homoeopathy
IMPOR
OPATHY

Branding Homoeopathy

EDUCATIONA

Kamal Laboratories

کمال فیملی ممبر، ہومیو پیتھک ڈاکٹر سید امتیاز حیدر شاہ، الحیدر ہومیو پیتھک سٹور، گجرات
کی جانب سے کمال لیبارٹریز کی گولڈن جوبلی پر منعقدہ تقریب کی تصویری جھلکیاں

Branding Homoeopathy Through Physicians Skills

بقیہ تصاویر آخری رنگین صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

گجرات میں منعقدہ تقریب کی بقیہ تصاویر

Kamal
21
Bio-chemic combination
Infant soother
ہر ماں باپ کی فطری خواہش ... صحت مند اور توانا بچہ
240 tablets
Kamal
21
Bio-chemic combination
Infant soother
Kamal 21 کا مرکب جسم میں موجود نمکیات کی وجہ سے
سبزی مائل دست و پیٹ سے ہوا کا اخراج
کمزوری
بھوک کا نہ لگنا
چڑچڑاپن
بخار
کی کیفیات کو رفع کر کے بچے کی صحت بحال اور نشوونما پیدا کرتا ہے
Kamal
Laboratories
11, Shami Road, Civil Lines, Rawalpindi
www.kamal.pk
IMPROVED
Formula

Monthly
Kamal
11 Shami Road, Civil Lines, Rawalpindi

N.P.R. No. 036

Oct - Nov 2017

NEWS , VIEWS & INFORMATION

30 ایم ایل سپرے

امبولنس

ہنگامی حالات کے لئے فرسٹ ایڈ

امبولنس گھر میں رکھنے سے آپ کئی ایک ناگہانی تکالیف سے بچ سکتے ہیں۔

کسی بھی ہنگامی حالت مثلاً ہیضہ (دست قے)، بے ہوشی، دل کا دورہ، دل کا درد، صدمہ، شدید لو لگنا، دمہ کا دورہ، ہائی و لو بلڈ پریشر، آگ سے جھلسنا، ہسٹریا کی بیہوشی، تیز بخار، چھپاکی، الرجی کی شدت کو فوری کم کر دیتی ہے۔

A Homoeopathic Product of
Kamal Laboratories
ISO 9001-2008 Certified

SUKHO, DISTT. RAWALPINDI, PAKISTAN
www.kamal.pk

امراض قلب اور شوگر کے مریض باآسانی استعمال کر سکتے ہیں

Keep in your Purse & Bag or Car etc.